SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E-SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 312 Friday 21th Nov 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۱۲ / مورخہ ۲۱ / نومبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۲۸ / جمادی الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ / روپے، صفحات: ۴

نتیش کمار 10 ویں مرتبہ بنے بہار کے وزیر اعلیٰ، عارف محمد خان نے دلایا حلف

پٹنہ: نتیش کمار نے بہار کے وزیر اعلیٰ کے طور پر دسویں مرتبہ حلف لے لیا ہے۔ پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں منعقد اس شاندار تقریبِ حلف برداری میں ریاست کے گورنر عارف محمد خان نے انہیں عہدہ اور رازداری کا حلف دلایا۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزرائے اعلیٰ اور این ڈی اے کی حکمرانی والی ریاستوں کے متعدد وزرائے اعلیٰ بھی موجود تھے۔ گاندھی میدان میں تقریب کا آغاز قومی ترانے سے ہوا۔ اس کے بعد گورنر کے پرنسپل سکریٹری رابرٹ ایل چانگتھو نے حکم نامہ پڑھ کر سنایا، جس کے مطابق آئین کے آرٹیکل 164(1) کے تحت گورنر نے نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ نامزد کیا ہے۔ گورنر نے وزیر اعلیٰ کی تجویز پر دیگر وزرا کی تقرری کی منظوری بھی دی۔ حلف لینے کے بعد نتیش کمار نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی اور مختصر گفتگو کی۔ اس کے بعد نائب وزرائے اعلیٰ کے عہدے کے لیے سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا نے حلف اٹھایا، جنہیں نتیش کابینہ میں اہم ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ تقریب میں گورنر آرف محمد خان نے پانچ سے چھ افراد کے گروپ کی شکل میں وزرا کو اسٹیج پر بلا کر حلف دلایا۔ جن وزرا نے حلف لیا ان میں وجے کمار چودھری، وجیندر پرساد یادو، شرون کمار، منگل پانڈے، دلیپ جائسوال، اشوک چودھری، لیشی سنگھ، مدن سہنی، نتن نبین، رام کرپال یادو، سنتوش کمار سومن، سنیل کمار، محمد زماں خان، سنجے سنگھ ٹائیگر، ارون شنکر پرساد، سریندر مہتا، نارائن پرساد، رما نشاد، لکھندر کمار روشن، شریئسی سنگھ، پرمود کمار، سنجے کمار، سنجے کمار سنگھ اور دیپک پرکاش شامل تھے۔ حلف برداری کی تقریب میں آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندر بابو نائیڈو، مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپندر پٹیل، اتر پردیش کے یوگی آدتیہ ناتھ، آسام کے ہمنتا بسوا سرما، ناگالینڈ کے نیفیو ریو، راجستھان کے بھجن لال شرما، مدھیہ پردیش کے موہن یادو، اتراکھنڈ کے پشکر سنگھ دھامی، دہلی کی ریکھا گپتا۔

ریاستی گورنر اسمبلی سے منظور شدہ بلوں کو لامحدود مدت تک نہیں روک سکتے، سپریم کورٹ

سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ گورنر کے پاس بلوں کو لامحدود مدت تک روکنے کا اختیار نہیں، وہ منظوری دیں یا واپس اسمبلی بھیجیں یا صدر کو ارسال کریں۔ فیصلے سے ریاستی حکومتوں کو راحت

نئی دہلی: سپریم کورٹ کی پانچ ججوں پر مشتمل آئینی بنچ نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی جانب سے بھیجے گئے آئینی ریفرنس پر بدھ کے روز اہم اور تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے واضح کیا کہ ریاستی گورنروں کے پاس اسمبلی سے منظور شدہ بلوں کو لامحدود مدت تک روکنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ ایسا قدم نہ صرف وفاقی ڈھانچے کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ عوام کی منتخب کردہ حکومت کے کام کاج کو غیر ضروری طور پر معطل بھی کر دیتا ہے۔ جسٹس بی ایس نرسمہا کی سربراہی والی آئینی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ گورنر کا کردار آئینی حدود میں رہ کر ہے، اور ان کے سامنے صرف تین راستے موجود ہیں۔ یا تو وہ بل کو منظوری دے دیں، یا ایک مرتبہ اسے واپس اسمبلی بھیج کر حکومت سے ازسرِ نو غور کرنے کو کہیں، یا پھر اگر انہیں محسوس ہوتا ہے کہ بل دستور کی اصل روح سے متصادم ہے تو وہ اسے صدر جمہوریہ کے پاس بھیج سکتے ہیں۔ لیکن بل کو دراز میں رکھ کر لمبے عرصے تک لٹکانا کسی بھی طور منظور نہیں۔ عدالت نے اس دلیل کو بھی یکسر مسترد کر دیا کہ متعینہ مدت کے بعد بل کو ازخود منظور شدہ یعنی ڈی مڈ اسینٹ سمجھا جائے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ہندوستانی دستور میں ایسی کوئی شق موجود نہیں، اور نہ ہی عدالت کو یہ اختیار ہے کہ وہ آرٹیکل 142 کے تحت اس طرح کی کوئی منظوری فراہم کرے۔ عدالت نے واضح کیا کہ بل کی منظوری یا اعتراض کا اختیار مکمل طور پر گورنر اور صدر کے دائرہ کار میں آتا ہے، اس میں عدلیہ کا براہِ راست عمل دخل نہیں ہوسکتا۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ گورنر صرف 'ربر اسٹیمپ' کا کردار ادا نہیں کرتے، لیکن منتخب حکومت ہی انتظامیہ کی گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر ہوتی ہے۔ ڈرائیونگ سیٹ پر دو لوگ نہیں بیٹھ سکتے، اس لیے گورنر کو عمومی معاملات میں وزارتی کونسل کی مشاورت ماننا ہی پڑتی ہے۔ تاہم کچھ مخصوص اور غیر معمولی حالات میں وہ محدود دائرے میں اپنا آئینی اختیار استعمال کر سکتے ہیں۔ عدالت نے یہ بھی واضح ہدایت دی کہ گورنر اگر دانستہ طور پر کوئی قدم نہ اٹھائیں تو اعلیٰ عدالتیں بل کے مواد یا قانونی نکات میں جائے بغیر انہیں صرف یہ حکم دے سکتی ہیں کہ وہ مناسب مدت کے اندر بل پر فیصلہ کریں۔ اس طرح عدالتیں محض آئینی جمود کو ختم کرنے کے لیے مداخلت کریں گی، نہ کہ بل کے حق یا مخالفت میں کوئی موقف اختیار کریں گی۔ کیرالہ، تمل ناڈو، پنجاب اور مغربی بنگال سمیت کئی ریاستیں طویل عرصے سے گورنروں کے ذریعے بلوں کو روکے جانے کے مسئلے سے دوچار تھیں۔ بعض معاملات میں یہ بل کئی مہینوں بلکہ برسوں تک زیر التوا رہے۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلے کے بعد نہ صرف گورنروں پر بروقت فیصلہ لینے کا دباؤ بڑھے گا بلکہ منتخب حکومتوں کو بھی بڑی راحت ملے گی۔

الہ آباد ہائی کورٹ نے ۲۸ / سال بعد بس دھماکے کے ملزم محمد الیاس کو بری کر دیا

الیاس کے خلاف ۱۹۹۶ء کے غازی آباد بس دھماکے میں ملوث ہونے کے کسی بھی الزام کو ثابت کرنے میں پولیس ناکام رہی۔

الہ آباد ہائی کورٹ نے ۱۹۹۶ء کے غازی آباد بس دھماکے کے مقدمے میں محمد الیاس کو بری کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ حکومت الیاس کے خلاف بنیادی الزامات ثابت کرنے میں بھی ناکام رہی ہے۔ محمد الیاس کو اس دھماکے کے بعد جون ۱۹۹۷ء میں اس کے لدھیانہ کے گھر سے گرفتار کیا گیا تھا جس میں ۱۸ / افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ جسٹس سدھارتھ اور جسٹس رام منوہر نارائن مشرا کی ڈویژن بینچ نے ان کی سزا ختم کرتے ہوئے کہا کہ استغاثہ حملے میں الیاس کے مبینہ کردار کو ثابت کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ الیاس کو "دل پر پتھر رکھ کر" بری کرنے کا فیصلہ سنایا جا رہا ہے، کیونکہ ایسا کوئی قانونی ثبوت موجود نہیں جس کی بنیاد پر الیاس کو قید میں رکھا جائے۔ دریں اثناء بینچ نے کہا کہ ٹرائل کورٹ نے پولیس کی ریکارڈ کی گئی آڈیو کیسٹ پر انحصار کرتے ہوئے "بڑی قانونی غلطی" کی تھی، جو انڈین ایویڈنس ایکٹ کی دفعہ ۲۵ / کے تحت قطعی طور پر ناقابل قبول ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ وہ گواہ جو استغاثہ کے موقف کی حمایت کرنے والے تھے، وہ مقدمے کے دوران اپنے بیان سے مکر گئے، اور حکومت کے الزامات کی توثیق نہیں کی۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ ۲۷ / اپریل ۱۹۹۶ء کا ہے جب دہلی سے روانہ ہونے والی بس میں مودی نگر پولیس اسٹیشن کے بعد زوردار دھماکہ ہوا تھا۔ استغاثے کے مطابق، یہ حملہ عبدالمتین نامی ایک پاکستانی شہری نے محمد الیاس اور تسلیم کے ساتھ مل کر انجام دیا تھا۔ ٹرائل کورٹ نے ۲۰۱۳ء میں تسلیم کو بری کر دیا تھا لیکن الیاس اور عبدالمتین کو سزا سنائی تھی۔

متقی کے بعد، اب افغان وزیر تجارت عزیزی بھارت کے دورے پر

افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کے ہندوستان کا کامیاب پانچ روزہ دورہ مکمل کرنے کے چند ہفتوں بعد، طالبان حکومت کے وزیر صنعت و تجارت الحاج نورالدین عزیزی بدھ کو پانچ روزہ دورے پر نئی دہلی پہنچے۔ الحاج نورالدین عزیزی ایک ایسے وقت میں پہنچے ہیں جب پاکستان نے سرحدی جھڑپوں کے بعد افغانستان کے ساتھ اپنی زمینی سرحدی گزرگاہوں کو بند کر رکھا ہے، جس سے افغان برآمدات جیسے پھلوں کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس عرصے کے دوران طالبان حکومت نے اپنے تاجروں کو مشورہ دیا کہ وہ پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک سے اپنی تجارت کو متنوع بنائیں۔ اس صورتحال کے درمیان عزیزی کا دورہ بھارت انتہائی اہم ہے۔ افغانستان کے وزیر صنعت و تجارت الحاج نورالدین عزیزی کا ہندوستان کے سرکاری دورے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔

خان صبیحہ بیگم مرٹھواڑہ شکشن بھوشن ایوارڈ سے سرفراز

بیڑ (نامہ نگار) شکشن مارگ مراٹھی اخبار کی جانب سے 7 ویں مرٹھواڑہ علاقائی سمّیلن 2025 جو کہ پرلی ویجناتھ کے مہیلا کالج میں منعقد کیا گیا تھا جس میں تعلیمی میدان نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کو ایوارڈ سے نوازہ گیا ان میں انجمن اشاعت تعلیم کی سیکریٹری خان صبیحہ بیگم کو مرٹھواڑہ شکشن بھوشن ایوارڈ سمّیلن کے نامزد صدر اور تخلیق کار اجئے کمار گاندلے، مراٹھی شاعر پربھاکر ساڑیگاوکر، اور صدر استقبالیہ پردیپ کھاڑے صدر ناتھ شکشن منڈل ہاتھوں اور دیگر معزز شخصیات کی موجودگی میں عطا کیا گیا واضح ہو کہ خان صبیحہ بیگم، جو کہ تعلیم کے میدان میں ایک باعزم، فعال اور تحریک دینے والی شخصیت ہیں، مرہٹواڑہ کے تعلیمی افق پر ایک نمایاں نام ہیں۔ 1954 سے قائم انجمن اشاعتِ تعلیم، بیڑ نے اقلیتی طبقہ کے تعلیمی فروغ کے لیے مسلسل نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے اس ادارہ سے تعلیم حاصل کر کے ہزاروں کی تعداد میں ڈاکٹرس انجینئرس اور دیگر شعبہ جات میں ملک اور بیرون ملک اپنی خدمات انجام دیکر ملک اور ملت کا نام روشن کر رہے ہیں ادارہ کے زیر انصرام اس وقت تقریباً 12,000 سے زائد کے، جی سے پی، جی تک طلبہ و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جن میں سے بیشتر سماج کے اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ ادارے کے تحت مختلف تعلیمی ادارے سرگرم ہیں، جن میں: ملیہ سینئر کالج (1) ملیہ جونیئر کالج (3) ملیہ ٹیچرز ٹریننگ کالج (1) ملیہ ووکیشنل کالج (1) ملیہ ہائی اسکول (5) ملیہ پرائمری اسکول (5) کی تعداد میں ہیں اس کے علاوہ ملیہ کریڈٹ سوسائٹی (1) شامل ہیں۔ خان صبیحہ بیگم نے سماجی و تعلیمی میدان میں بہت سے ایوارڈ حاصل کئے ہیں ان کے قابلِ ذکر اعزازات میں شامل ہیں: پدمپانی نیشنل ایوارڈ 2022-23، 2024 جیجاؤ رتن (سماجی خدمت) ایوارڈ، 2022 مہاراشٹر گورو ایوارڈ، جے۔ پی۔ سعید ایوارڈ، شہید اشفاق اللہ خان اسٹیٹ ایوارڈ، "شکشن متر" ایوارڈ (2017-18) اور دیگر کئی باوقار اعزازات شامل ہیں۔ خان صبیحہ بیگم کے ہمراہ ادارہ کے بانی مرحوم احمد بن عبود چاؤش کو مہاراشٹر اردو اکیڈمی کی جانب سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ "مابعد وفات" عطا کیا گیا۔ اور اسی طرح انجمن اشاعت تعلیم کی سیکرٹری خان صبیحہ بیگم کی تعلیمی و سماجی خدمات کے پیش نظر اعزازات کا سلسلہ جاری ہے۔ پرلی میں منعقدہ پروگرام میں ڈاکٹر فیصل چاؤش، ڈاکٹر صدیقی عرفان سعد اللہ، عبدالغنی سر، شیخ ارشاد، شیر خان سراے، پی، علی، جاوید پاشاہ، محمد مستان، محمد جمیل، شیخ سمیر، خورشید احمد، قادری منظہر، قاضی ناصر، رفیق ہاشمی، ابرار مرزا، اور دیگر اساتذہ اور معلمات کثیر تعداد میں موجود تھے۔

بالا صاحب تھورات کا نیا داؤ، پنجے کے نشان کے بغیر اپنے امیدوار اتاریں گے

احمد نگر: (آئی این این) سابق ریاستی وزیر بالا صاحب تھورات مہاراشٹر میں کانگریس کے سب سے سینئر لیڈروں میں سے ایک ہیں جو احمد نگر ضلع کے سنگم نیر سے مسلسل ۸ / بار رکن اسمبلی رہ چکے ہیں لیکن گزشتہ (۲۰۲۴ء) اسمبلی الیکشن میں انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اب جبکہ میونسپل الیکشن کا اعلان ہو چکا ہے تو بالا صاحب تھورات کی ساکھ بھی داؤ پر لگی ہے۔ اگر انہوں نے سنگم نیر میونسپل کونسل میں اپنی کامیابی کے جھنڈے نہیں گاڑے تو ان کا اور کانگریس کا دبدبہ علاقے سے ختم ہو جائے گا۔ لیکن تھورات نے اس بار کامیابی کیلئے نئی حکمت عملی تیار کی ہے۔ انہوں نے پارٹی کا نشان یعنی ہاتھ کا پنجہ ہی ہٹا دیا ہے۔ جی ہاں ان کے سارے امیدوار کسی اور نشان (جو انہیں الیکشن کمیشن فراہم کرے گا) پر الیکشن لڑیں گے۔

ہماری پالیسی سب کو ساتھ لے کر چلنے کی ہے: سپریا سولے

مہایوتی حکومت میں سیاسی انتشار، بی جے پی کی بدلتی روش، انٹیلی جنس ناکامیوں پر پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ

ممبئی: پارلیمنٹ کے سرمائی اجلاس سے قبل ملک کی سیاسی فضا ایک بار پھر تنازعات اور سوالات سے گزر رہی ہے، جہاں دہلی دھماکے اور پہلگام واقعے میں انٹیلی جنس نظام کی ممکنہ ناکامی نے حکومت کے سامنے جواب دہی کا نیا چیلنج رکھ دیا ہے۔ این سی پی-ایس پی کی قومی کارگزار صدر اور رکنِ پارلیمنٹ سپریا سولے نے اعلان کیا ہے کہ انڈیا اتحاد پارلیمنٹ کے اجلاس میں ان اہم معاملات پر جامع بحث کا مطالبہ کرے گا کیونکہ یہ واقعات محض سیکورٹی ناکامی کی نہیں بلکہ حکومتی حساسیت کے زوال کی علامت بن چکے ہیں۔ مہایوتی حکومت میں بڑھتے اختلافات پر بات کرتے ہوئے سپریا سولے نے کہا کہ کابینہ کی پالیسی، انتظامی فیصلے اور ذاتی سیاسی جذبات کو علیحدہ رکھنا ناگزیر ہے۔ اگر کسی لیڈر کو ناراضی ہے تو اسے فیصلہ سازی میں مداخلت کا جواز نہیں بننا چاہیے، کیونکہ کابینہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں کام کرتی ہے اور وزارتی سطح پر تنظیمی مسائل اٹھانا مناسب نہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی خود کو پردھان سیوک کہتے ہیں تو کیا یہی اصول مہایوتی حکومت پر لاگو نہیں ہوتا؟ کیا عوامی خدمت کے نام پر قائم حکومت عوامی خدمت کے بجائے اندرونی رسہ کشی میں مصروف نہیں ہے؟ سپریا سولے نے بی جے پی کی موجودہ روش پر بھی حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ زمانہ گزر گیا جب بی جے پی ایک باوقار اور شائستہ پارٹی سمجھی جاتی تھی۔ اٹل بہاری واجپائی اور سشما سوراج جیسے رہنماؤں کی فکر اور کردار ایک معیار تھا، جس کا احترام سیاسی اختلافات کے باوجود کیا جاتا تھا، مگر آج صورتحال اس کے بالکل برخلاف ہے جہاں ڈرگ مافیا، سنگین الزامات کے حامل افراد اور مختلف تنازعات میں گھرے لوگ پارٹی میں شامل کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ بی جے پی انہیں لیڈروں کو اپنے دامن میں لے رہی ہے جن پر کبھی وہی شدید تنقید کیا کرتی تھی۔ اگر الزام تراشیاں ہی معیار ہیں تو پھر بی جے پی واضح کرے کہ کاشی ناتھ بھاؤ جیسے افراد کے بارے میں اس کا اصل مؤقف کیا ہے؟ بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں سپریا سولے نے کہا کہ آئندہ ہفتے پارٹی مشاورت کرے گی اور ادھو ٹھاکرے کے ساتھ بھی باضابطہ گفتگو کے بعد فیصلہ سامنے آئے گا۔ آئندہ ہفتے بھر میں پوری سیاسی تصویر واضح ہو جائے گی۔ پارٹی کی بنیادی حکمت عملی سب کو ساتھ لے کر چلنے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انجلی دمانیا نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے استعفے کا مطالبہ اٹھایا ہے، مگر چونکہ اس معاملے کی تفتیش خود وزیر اعلیٰ نے ہی شروع کرائی ہے، اس لیے اصل جواب دہی بھی وہی انجام دے سکتے ہیں۔

بیڑ میں زمین ہائے ایکویزیشن کیس میں 310 کروڑ روپے کے گھپلوں کا انکشاف؛ 10 افراد کے خلاف مقدمہ درج

ملزموں میں سرکاری افسران، کنٹریکٹ ملازمین اور وکلاء شامل

بیڑ: (شیخ مظفر کے ذریعے) بیڑ ضلع سے گزرنے والی قومی شاہراہ 211 کی زمین ہائے ایکویزیشن کی کارروائی میں مجموعی طور پر 20.310 کروڑ روپے کی اضافی معاوضہ کی مد میں زبردست گھپلا سامنے آیا ہے۔ سب ڈویژنل آفیسر (لینڈ ایکویزیشن) ستیش وسنت دھمال کی شکایت پر شیواجی نگر پولیس اسٹیشن میں دس افراد کے خلاف جرم درج کر لیا گیا ہے۔ دستاویزات میں ردوبدل کر کے جعلی ل باد احکامات تیار کر کے سرکاری فنڈز کی خرد برد کا بہت بڑا گھپلا رچا گیا تھا۔

154 کیسز میں جعلی احکامات؛ اصل معاوضہ 68 کروڑ کی جگہ 310 کروڑ روپے منظور

24 اپریل 2025 سے 15 نومبر 2025 تک لینڈ ایکویزیشن کوآرڈینیشن آفس، سب ڈویژنل آفیسر لینڈ ایکویزیشن جائے کواڈی برانچ اور سب ڈویژنل آفیسر بیڑ آفس کی رجسٹروں میں ردوبدل کر کے 154 کیسز کے لاواد احکامات کو پچھلی تاریخوں سے دکھا کر جعلی احکامات تیار کیے گئے۔ ان احکامات کی بنیاد پر اصل 58.68 کروڑ روپے کے معاوضہ کی جگہ کل 20.310 کروڑ روپے کا اضافی معاوضہ منظور کر لیا گیا۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس میں سے تقریباً 73 کروڑ روپے کھاتہ داروں کو تقسیم بھی کیے جا چکے ہیں۔ تفتیش میں جعلی دستخط، آؤٹ گوئنگ رجسٹر میں اندراج نہ ہونا، ایک ہی دن میں بڑی تعداد میں سماعتیں دکھانا، احکامات کے ساتھ کوئی رجسٹر موجود نہ ہونا جیسی کئی سنگین بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ احکامات پر پچھلی تاریخوں کا استعمال کرتے ہوئے اس وقت کے ضلع مجسٹریٹ کے نام، عہدہ اور دستخط کا غلط استعمال بھی ثابت ہوا ہے۔

دس ملزموں میں سرکاری افسران، کنٹریکٹ ملازمین اور وکلاء شامل

جرم میں ملوث پائے جانے والے دس ملزموں میں درج ذیل افراد شامل ہیں: سنجے ہانگے (اسسٹنٹ ریونیو آفیسر، تحصیل آفس پرلی) پانڈورنگ پاٹل (اسسٹنٹ ریونیو آفیسر، لینڈ ایکویزیشن کوآرڈینیشن آفس بیڑ) راؤت (ملازم، ریاستی شاہراہ 211 آفس) اویناش چوہان (کنٹریکٹ ڈیٹا انٹری آپریٹر، لینڈ ایکویزیشن کوآرڈینیشن آفس) شیخ اظہر شیخ بابو (کنٹریکٹ ملازم، جائے کواڈی لینڈ ایکویزیشن آفس) تریمبک پنگلے (ریٹائرڈ کنٹریکٹ ملازم، سب ڈویژنل آفیسر آفس بیڑ) ایڈوکیٹ ایس ایم نوارے، ایڈوکیٹ پسورے، ایڈوکیٹ پرویں راکھ، ایڈوکیٹ نرواڑ کر تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ان سب نے مل کر سازش رچائی اور جعلی احکامات تیار کیے۔

ضلع مجسٹریٹ کی جانچ؛ موبائل گفتگو سے بڑے راز کھلے: ضلع مجسٹریٹ بیڑ نے متعلقہ دفاتر کا دورہ کر کے فائلیں اور مشتبہ افراد کے موبائل فونز کی گفتگو چیک کی۔ ان گفتگو میں پرانی تاریخوں سے احکامات تیار کرنے کے واضح ذکر ملے۔ نومبر کی ایک گفتگو میں "مزید 40 لاواد احکامات پرانی تاریخوں سے تیار ہوں گے" جیسے جملے بھی ملے۔ کمیٹی کی ابتدائی جانچ میں 1 مارچ 2025 سے 17 اپریل 2025 کے دوران پچھلی تاریخوں والے 154 جعلی احکامات جاری ہونے کا انکشاف ہوا۔ تمام احکامات ایک ہی دن بھیجے گئے خطوط کی اندراج، احکامات کی تاریخوں اور اصل وصولی میں بڑی تضادات پائی گئیں۔

73 کروڑ روپے کا ابتدائی طور پر گھپلا: نیشنل ہائی وے نمبر 211 آفس سے ملنے والے فنڈز میں سے تقریباً 73 کروڑ روپے مشتبہ احکامات کی بنیاد پر تقسیم کیے گئے، جس سے ابتدائی طور پر بہت بڑا گھپلا ثابت ہوتا ہے۔ ابتدائی طور پر بہت بڑا گھپلا ثابت ہوتا ہے۔ جرم درج، معطلی اور تفتیش جاری: متعلقہ افسران و ملازمین کو معطل کرنے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جعلی دستاویزات تیار کر کے حکومت کو دھوکہ دینے، سرکاری فنڈز کی خرد برد اور خیانت کے الزام میں بھارتی عدالت عالیہ اور کرپشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کیس کی تفتیش پولیس سب انسپکٹر گجانن کشیر ساگر کے حوالے کی گئی ہے۔ مالی لین دین، دستاویزات، موبائل ثبوت اور ملزموں کے کردار کی جانچ جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مزید ملزموں کے ملوث ہونے کا امکان ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ کیس بیڑ ضلع میں زمین ہائے ایکویزیشن کے عمل میں بڑی بدعنوانی کی سنگین مثال ہے اور انتظامیہ میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے۔

بیڑ میونسپلٹی انتخاب: امبیڈکری مورچہ کی سخت تنقید، "ہم پنڈت گھرانے کو سبق سکھائیں گے

25 نومبر کو بڑا فیصلہ... پولیس دباؤ سے نہیں ڈریں گے!

بیڑ (نمائندہ) بیڑ میونسپلٹی انتخابات میں نئے سیاسی مساوات کے تحت "ہووی" نے آج ایک پریس کانفرنس میں امبیڈکری تحریک کے نمایاں چہروں پپّو کاگدے، اجینکیا چاندنے اور ببّن وڈمارے کا اہم اور فیصلہ کن رول واضح کیا ہے۔ ان تینوں رہنماؤں نے پریس کانفرنس میں صاف کہا کہ وہ اجیت پوار کی نیشنلسٹ پارٹی کے ساتھ نہیں جانے والے ہیں، اور سماج کی اکثریت جو فیصلہ کرے گی، وہ اسی کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ اس پریس کانفرنس میں اَجے سروَدے، رپائی، ڈی پی آئی کے نمائندے، سدھارتھ شیندے، اشوک سونوئے، دیپک چوگلے، روی واگھمارے وغیرہ بھی موجود تھے۔ اسے بیڑ کی سیاست میں نئے سیاسی مساوات کی شروعات سمجھا جا رہا ہے۔ آخری لمحے میں اُمیدواری پر پیدا کیا گیا ابہام بڑے سیاسی دلوں پر الزام: ذرائع کے مطابق بیڑ میونسپلٹی انتخابات میں اہم سیاسی جماعتوں نے آخری لمحے میں پپّو کاگدے اور اجینکیا چاندنے کو باہر کر دیا، جبکہ ببّن وڈمارے کو بھی مسلسل الجھن میں رکھا گیا۔ اسی پس منظر میں امبیڈکری تحریک کے اہم کارکنان کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی، جس کے بعد ان تینوں رہنماؤں نے اجتماعی طور پر اپنی نئی حکمتِ عملی واضح کی۔ نیشنلسٹ کے ٹکٹ پر لڑنے کے لیے تیار تھے...... مگر ہمیں غلط طریقے سے ہٹایا گیا" پپّو کاگدے: پریس کانفرنس میں پپّو کاگدے نے کہا: ہم کسی کے دروازے نہیں گئے تھے...... وہ خود ہمارے پاس آئے تھے۔ "میری اُمیدواری طے تھی...... مگر آخری وقت میں مجھے غلط طریقے سے ہٹا دیا گیا۔" یہ روش غلط ہے اور اس کا نتیجہ پنڈت خاندان کو بھگتنا پڑے گا۔ "امبیڈکری سماج انہیں سبق سکھائے گا۔" کاگدے نے الزام لگایا کہ حکومت پولیس دباؤ کا استعمال کر کے تحریک کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا: "مجھے نوٹس دی گئی ہے۔" "الیکشن ختم ہونے تک جیل بھیجنے کی منصوبہ بندی ہے۔" "لیکن ہم ڈرنے والے نہیں...... ہم جواب دیں گے۔"

مسلمان وندے ماترم کیوں نہیں کہتا؟؟

مولانا قاری اسحاق گورا

ہندوستان کی مٹی میں خوشبو ہے، مگر یہ خوشبو سب کے سانسوں کی امانت ہے۔ یہاں کا ہر ذرہ اپنی جگہ گواہ ہے کہ محبت کبھی ایک رنگ میں قید نہیں ہوتی۔ یہ سرزمین ندیوں کی طرح بہتی ہے، کبھی گنگا کے سنگیت میں، کبھی اذان کے ترنم میں۔ مگر آج اس فضا میں ایک سوال گھل گیا ہے: کیا ایک مسلمان "وندے ماترم" کہہ سکتا ہے؟ یا یہ سوال دراصل اس کے ایمان، اس کے عقیدے اور اس کی حب الوطنی کا امتحان ہے؟

محبت وطن انسان کی فطرت ہے، لیکن عبادت صرف خالق کا حق۔ اسلام نے محبت کو روکا نہیں، بلکہ اسے ایمان کا حسن بنایا۔ نبی کریم ﷺ جب مکہ سے ہجرت کر رہے تھے، تو رخصتی کے لمحے ان کی آنکھوں میں وہی محبت جھلک رہی تھی جو کسی ماں کے چہرے پر ہوتی ہے جب وہ بیٹے کو رخصت کرتی ہے۔ فرمایا: "اے مکہ! تُو مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے، اگر تیری قوم مجھے نہ نکالتی تو میں تجھے کبھی نہ چھوڑتا۔" یہ جملہ بتاتا ہے کہ اسلام وطن سے محبت کا مخالف نہیں، مگر وہ یہ بھی نہیں چاہتا کہ محبت، عقیدت کی حد پار کر جائے۔ کیونکہ محبت انسان کو نرم کرتی ہے، مگر عقیدت اگر خالق کے سوا کسی اور کی طرف جھک جائے تو روح کو بگاڑ دیتی ہے۔

"وندے ماترم" دو لفظ، مگر گہری جہان۔ پہلا لفظ "وندے" یعنی میں سجدہ کرتا ہوں، پوجتا ہوں۔ دوسرا لفظ "ماترم" یعنی ماں کو۔ گویا اس جملے کا مفہوم ہے: میں اپنی ماں (وطن) کو سجدہ کرتا ہوں۔ اسلام میں سجدہ عبادت کی علامت ہے، اور عبادت، چاہے کنکر کو ہو یا کہکشاں کو، رب کے سوا کسی کے لیے روا نہیں۔

(الانعام: 162) "کہہ دو: میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔" یہ آیت ایک مسلمان کی پہچان ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں محبت سب سے کرسکتا ہوں، مگر سجدہ صرف ایک کو۔"

"وندے ماترم" بانکم چندر چٹرجی کے ناول آنند مٹھ سے لیا گیا۔ اس گیت میں بھارت ماتا کو درگا، لکشمی، سرسوتی کے روپ میں پکارا گیا۔ یہ گیت جذباتی ضرور ہے، مگر اس کی اساس عبادت کی علامت پر قائم ہے۔ اور یہی وہ نقطہ ہے جہاں ایمان اور نغمہ آمنے سامنے آجاتے ہیں۔

مسلمان کسی گیت کی دھن سے نہیں ڈرتا، مگر اس کی روح اگر پوجا کی ہو تو وہ خاموشی اختیار کرتا ہے۔ کیونکہ ایمان صدا نہیں لگاتا، بس آنکھیں جھکا لیتا ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں تیرے لیے جیتا ہوں اے وطن، مگر میرا سجدہ اس ذات کے لیے ہے جس نے تجھے بنایا۔" اسلام میں حب الوطنی کا مطلب نعرہ نہیں، خدمت ہے۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ تم گیت گاؤ، بلکہ یہ کہتا ہے کہ ظلم مت کرو، عدل کرو، امانت ادا کرو، اپنی زمین پر فساد نہ کرو۔ یہی حب الوطنی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا محفوظ رہے۔"

اگر ہم اس حدیث کو وطن کے دائرے میں رکھیں تو مطلب یہ بنتا ہے: مسلمان وہ ہے جس سے اس کا ملک محفوظ رہے، جس کی زبان وطن کے اتحاد کو توڑنے نہ پائے، جس کے ہاتھ سے اس کی دھرتی زخمی نہ ہو۔ یہی وہ وطن پرستی ہے جو قرآن سکھاتا ہے، خاموش، مگر سچی۔

ہندوستان کا آئین ہر شہری کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ آرٹیکل 25 واضح کہتا ہے کہ کوئی شخص ایسا عمل کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا جو اس کے مذہب کے خلاف ہو۔ سپریم کورٹ کے تاریخی فیصلے بجو ایمانوئل کیس 1986 میں عدالت نے کہا تھا کہ اگر کوئی طالب علم مذہبی بنیاد پر قومی ترانہ نہ گائے، تو یہ ملک دشمنی نہیں بلکہ ضمیر کی آزادی ہے۔ پس مسلمان کا انکار کسی ضد یا نفرت کا نہیں، بلکہ ایمان کے تحفظ کا اعلان ہے۔ وہ کہتا ہے: "میں تمہارا وفادار ہوں، مگر میرے دل میں ایک ایسا رب ہے جس کے سامنے میں کسی کو نہیں جھکاتا۔"

جب گورکھپور میں اعلان ہوا کہ "وندے ماترم" اب ہر اسکول میں لازمی ہوگا، تو گویا ایک فکری دروازہ بند کر دیا گیا۔ محبت کا حکم دینا ممکن نہیں، عقیدت کا نہیں۔ ریاست اگر محبت کو عبادت کا رنگ دے تو سیکولرزم کی روح مرجاتی ہے۔ محبت اختیار ہے، زبردستی نہیں۔ ایک سچا ہندو اگر ویدوں کے مطابق کسی مورتی کو پوجتا ہے تو وہ اپنی عقیدت کا حق ادا کر رہا ہے۔ اسی طرح ایک سچا مسلمان اگر وطن کو عزیز رکھتا ہے مگر پوجتا نہیں، تو وہ بھی اپنی عقیدت کا احترام کر رہا ہے۔ دونوں سچے ہیں اپنے اپنے یقین میں۔

مسلمانوں نے کبھی وطن سے روگردانی نہیں کی۔ وہ "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" گاتے ہیں جو ایک مسلمان شاعر علامہ اقبال کی تخلیق ہے۔ اقبال نے وطن سے محبت کو خالق کی بندگی کے دائرے میں رکھا، اور یہی وہ توازن ہے جو اسلام سکھاتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند اور دیگر معتبر اداروں نے فتویٰ دیا کہ "وندے ماترم" کے وہ اشعار جن میں وطن کو دیوی یا معبود کے طور پر پکارا گیا ہے، کا نا شرعاً جائز نہیں۔ لیکن وہی علما کہتے ہیں کہ مسلمان کو اپنے کردار سے محبت وطن دکھانی چاہیے صفائی، عدل، تعلیم، خدمت کے ذریعے۔ یہی اسلام کی حب الوطنی ہے عمل سے نمودار، نعرے سے نہیں۔

مسلمان کی وفاداری اس کے گیت سے نہیں، اس کے کردار سے پہچانی جاتی ہے۔ وہ مسجد میں سجدہ کرتا ہے مگر عدالت میں سچ بولتا ہے، وہ اذان دیتا ہے مگر ہمسائے کے دکھ میں خاموشی سے دو آنسو بہاتا ہے، وہ قرآن پڑھتا ہے مگر آئین کا احترام کرتا ہے۔ یہی اس کی حب الوطنی ہے عبادت سے پاک مگر ایمان سے معمور۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ عقیدت، قانون سے نہیں، دل سے جنم لیتی ہے۔ ریاست اگر محبت کو عبادت کا حکم دے تو ایمان کی حدود ٹوٹ جاتی ہیں۔ ایک سچا وطن پرست وہی ہے جو اپنے عقیدے کی حد میں رہ کر اپنے ملک سے وفاداری نبھائے۔ یہی وہ توازن ہے جو اسلام سکھاتا ہے کہ دل وطن کے لیے دھڑکے، مگر پیشانی صرف رب کے آگے جھکے۔

ہبہ: احکام و مسائل

۵۔ اگر ایک چیز کو دو تین آدمی کے درمیان ہبہ کر رہا ہے تو اگر وہ تقسیم کے قابل ہو مثلاً ایک لیٹر دودھ دو آدمی کو دیا، یا ایک کلو سیب دو آدمی کو دیا تو ایسا ہبہ درست ہے، کیوں کہ یہ دونوں آدمی آسانی سے شئی موہوب کو تقسیم کرکے استعمال کرسکتے ہیں۔ اور اگر شئی موہوب قابل تقسیم نہیں ہے تو ایسا ہبہ درست نہیں ہے، مثلاً ایک موبائل دو آدمی کو ہبہ کیا، تو ایسا ہبہ درست نہیں ہے۔ کیوں کہ ایک موبائل کو دو آدمیوں کے درمیان تقسیم کرکے نہیں دیا جاسکتا ہے۔

۶۔ اگر کوئی زمین، مکان، دکان، روم دو آدمیوں میں ہبہ کرے تو اگر اس کو دو حصوں میں تقسیم کرنا ممکن ہو، تو ایسا ہبہ درست ہے اور اگر دو حصوں میں تقسیم کرنا ممکن نہ ہو، یا ممکن تو ہو لیکن ایسی صورت میں اس سے کوئی خاص فائدہ اٹھانا ممکن نہ ہو تو ایسا ہبہ کرنا درست نہیں ہے۔ مثلاً روم اتنا چھوٹا ہے کہ اگر پارٹیشن کرکے دو بنایا جائے تو اس میں رہنا ممکن نہ ہو تو ایسا ہبہ درست نہیں۔ (درمختار علی ردالمحتار: ۵/۶۹۱)، وجہ یہ ہے کہ ایسی صورت میں جن لوگوں کو ہبہ کیا گیا ہے ان کے درمیان جھگڑا واقع ہونے کا کافی امکان ہے، ایک اس حصہ کو لینا چاہے گا جس میں آرام اور سہولت ہو اور دوسرا بھی اسی حصہ کو لینا چاہے گا۔ حالاں کہ شریعت کا مزاج یہ ہے کہ جھگڑا اور اسباب جھگڑا سے خود کو بچایا جائے اور دوسروں کو بھی بچایا جائے۔ تاہم بعض علماء کرام کا خیال یہ ہے کہ جن لوگوں کو ہبہ کیا گیا ہے اگر ان میں جھگڑا نہ ہونے کا یقین ہو تو پھر ہبہ درست ہو جائے گا۔ چنانچہ اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا نے اپنے تیکسویں فقہی سیمینار میں اس کے جواز کا فیصلہ کیا ہے۔ (دیکھئے اسلامک فقہ اکیڈمی کا فیصلہ)

۷۔ اگر دو تین آدمیوں نے اپنی مشترکہ چیز کو کسی ایک آدمی کو ہبہ کر دیا تو یہ جائز ہے، کیوں کہ جس کو ہبہ کیا ہے اس کو پوری چیز بغیر شراکت کے مل رہی ہے۔

سورۃ الحشر: ایک مختصر تعارف

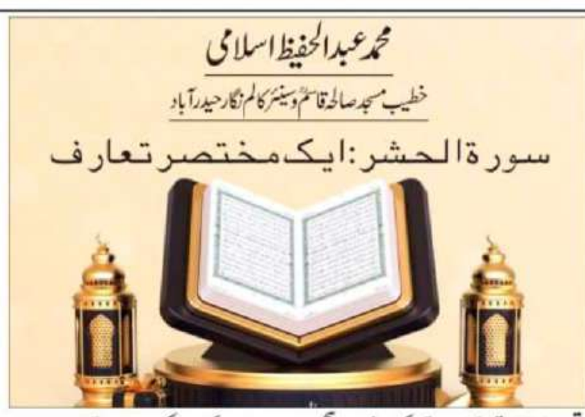

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ و سینئر کالم نگار حیدرآباد

قرآن مجید کی 59 ویں سورت "الحشر" میں 24 آیات کریمہ اور 3 رکوع آئے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سورۃ الحشر کے سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ یہ غزوۂ بنی نضیر کے بارے میں نازل ہوئی، جس طرح سورۃ انفال غزوۂ بدر کے بارے میں نازل ہوئی۔ (بخاری و مسلم)

محترم قارئین کرام!

متذکرہ بالا سورت کا مطالعہ کرنے سے قبل تاریخی حیثیت سے بھی اس پر ہماری نظر ہونی چاہئے تاکہ اس سورت کے مفاہیم کھل کر سامنے آئیں۔

پہلی صدی عیسوی کے ساتویں دہے (س 70ء) میں رومیوں نے فلسطین میں یہودیوں کا قتل عام کیا اور پھر اس کے باسٹھ سال بعد 132ء میں اس سرزمین (فلسطین) سے بالکل نکال باہر کردیا گیا۔ اس کے بعد ان یہود نے فلسطین کے جنوب میں اس کے متصل علاقہ حجاز میں پناہ گزین ہوئے، یہاں آکر انھوں نے جہاں جہاں پانی کی وافر مقدار دیکھی اور انھیں جہاں بھی ہرا بھرا نظر آیا وہاں پر اپنا ٹھکانہ بنالیا۔ پھر رفتہ رفتہ اپنی جوڑ توڑ کی مکروہ حکمت عملی اور سودی کاروبار کے ذریعہ اس پر قبضہ جمالیا اور اسی دور میں عرب کے دیگر علاقہ مثلاً ایلہ، مقنا، تبوک، تیماء، وادی القری، فدک اور خیبر پر ان کا تسلط قائم ہوا۔ علاوہ ازیں بشمول بنی قریظہ، بنی نضیر اور بنی قینقاع کچھ اور بھی قبیلے اس دور میں یثرب میں آکر اس پر قابض ہوگئے۔

یہ معاہدہ قطعی اور واضح شرائط پر مبنی تھا اور اس کی ہر شرط یہودیوں نے خود قبول کی تھیں۔ مگر یہود اس معاہدہ پر قائم نہ رہ سکے اور بہت جلد انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام اور مسلمانوں کے خلاف معاندانہ طرز عمل کا اظہار شروع کردیا اور یہ کیفیت روز بروز بڑھتی چلی گئی، صاف الفاظ میں کہا جائے تو ان یہودیوں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کو اپنا قومی مشن بنالیا تھا اسکی وجہ؟ بنی نضیر (یہود) کا سردار، کعب بن اشرف یہ کہہ اٹھا کہ خدا کی قسم اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان اشراف عرب کو قتل کردیا ہے تو ہمارا زمین کے اوپر رہنے سے زمین کے اندر چلے جانا زیادہ بہتر ہے۔ اسطرح دل کی بھڑاس نکالتے ہوئے وہ مکہ پہنچا اور جو سرداران قریش بدر کی لڑائی میں مارے گئے ان کا تذکرہ کیا اور اشتعال انگیز مرثیے پڑھے اور انہیں خوب مشتعل کرکے انتقام کی آگ بھڑکایا، چنانچہ جنگ بدر کے بعد بنی قینقاع پہلا قبیلہ تھا جو کھلم کھلا، معاہدہ کو اجتماعی طور پر توڑ ڈالا۔ چنانچہ قبیلے خزرج سے ان کے حلیفانہ تعلقات پہلے سے ہی بنے ہوئے تھے اور خزرج کا سردار عبداللہ بن ابیّ (رئیس المنافقین) تھا اسی زعم میں یہ لوگ مسلمانوں کی توہین کرتے غیر اخلاقی رویہ اپنائے ہوئے تھے اور مسلم عورتوں کو بے آبرو کرنے سے پیچھے نہ رہے ان یہود کی بدزبانی و بدکرداری پر سخت جھگڑا ہوا جسکے نتیجہ میں ایک مسلم صاحب جان سے گئے اور ایک یہودی مارا گیا۔ ان حالات کی انتہا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکے محلے تشریف لے جاکر انہیں جمع کرکے راہ راست پر آجانے کی تلقین فرمائی مگر یہود کی شرارت بام عروج کو پہنچ چکی تھی، اور خزرج قبیلے کے بھروسہ جسکا سردار عبداللہ بن ابیّ تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تلقین کو خاطر میں نہ لاکر گستاخانہ و متکبرانہ انداز میں یہ جواب دیا "اے محمد، [صلی اللہ علیہ وسلم] تم نے شاید ہمیں بھی قریش سمجھا ہے؟ وہ لڑنا نہیں جانتے تھے اس لیے تم نے انہیں مارلیا۔ ہم سے سابقہ پیش آئے گا تو تمہیں معلوم ہوجائے گا کہ مرد کیسے ہوتے ہیں" (اقتباس) اب صاف ظاہر ہوگیا کہ یہ اعلان جنگ ہے...

اس کے بعد ایک اور مرحلہ آتا ہے: س 3 ھ میں قریش کے لوگ جنگ بدر کا بدلہ لینے کیلئے بڑی تیاری کے ساتھ مدینہ پر چڑھ آئے تو ایسے موقع پر یہودیوں نے معاہدہ کی صریح طور پر خلاف ورزی کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انھوں نے ساتھ نہ دیا حالانکہ یہ اس کے پابند تھے۔ غرضکہ معرکہ "احد" میں جب مسلمانوں کو (وقتی طور پر) عظیم نقصان پہنچا تو ان یہود کی ہمتیں اور بڑھ گئیں، یہاں تک کہ سردار دو جہاں، قائد اسلامی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے منصوبہ تیار کرنے لگے اور اس سلسلہ میں بنی نضیر نے باقاعدہ طور پر ایک سازش اس وقت کی جب نبیؐ ایک قتل کے معاملہ میں خوں بہا کے مسئلہ پر بنی نظیر کے پاس تشریف لے گئے تھے تب آپؐ کے اوپر چکی کا پاٹ ڈالکر آپؐ کے قتل کی سازش کی لیکن بفضل تعالیٰ یہ عین وقت پر ناکام ہوچکی۔ یہود کے اس طرح کے طرز عمل کے بعد کسی رعایت کا سوال اب باقی نہ رہا کیونکہ یہ لوگ حد سے بہت آگے نکل چکے تھے۔ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں بلا کسی تاخیر کے مشروط اعلان جنگ بھیج دیا کہ تم نے جو غداری کرنی چاہی تھی وہ میرے علم میں آگئی لہٰذا 10 دن کے اندر مدینہ سے نکل جاؤ۔ اس کے بعد اگر تم یہاں ٹھہرے رہے تو جو شخص بھی تمہاری بستی میں پایا جائے گا اس کی گردن اڑادی جائے گی۔ (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے جھوٹے بھروسہ پر انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس الٹی میٹم کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اس کا جواب یہ دیا کہ ہم یہاں سے ہرگز نہیں نکلیں گے۔ آپ کو جو کرنا ہے کرلیجئے اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ربیع الاول 4 ھ میں ان کا محاصرہ کرلیا۔ چندروز کے اس محاصرہ کے بعد وہ اس شرط پر مدینہ چھوڑ دینے کیلئے تیار ہوگئے کہ "اسلحہ" کے سوا جو کچھ بھی وہ اپنے اونٹوں پر لاد کرلے جاسکیں گے لے جائیں گے۔ اس طرح مدینہ کی سرزمین ان دوسرے شریر قبیلے سے خالی ہوگئی۔ البتہ دو شخص مسلمان ہوکر ٹھہر گئے۔ باقی سب لوگ شام اور خیبر کی طرف نکل گئے۔ یہی وہ واقعہ ہے جس پر اس سورۃ الحشر میں بحث کی گئی۔ ان واقعات کو ذہن میں رکھ کر اس سورۃ کا مطالعہ کیا جائے تو پوری بات اچھی طرح ہماری سمجھ میں آجائے گی۔

۱۔ اللہ کی طاقت سے ٹکرانے کا برا انجام ہوتا ہے۔

۲۔ جنگی ضرورت کے تحت دشمن کے علاقہ میں تخریبی کارروائی فساد کی تعریف میں نہیں آتی۔

۳۔ ان ممالک کی زمینوں اور جائیدادوں کا بندوبست کس طرح کیا جائے جو جنگ یا صلح کے نتیجہ میں اسلامی حکومت کے زیرنگیں آئیں۔

۴۔ جنگ بنی نضیر کے موقع پر منافقین کے رویہ پر بھرپور تبصرہ کیا گیا۔ اس کے بعد آخری مکمل ایک رکوع نصیحت ہی نصیحت ہے کہ ایک مخلص مسلمان کیسا ہونا چاہئے اور ایمان کی اصل روح کیا ہے۔ علامہ محمد کرم شاہ صاحب الازھری نور اللہ مرقدہ؛ اس کے آخری رکوع کے آیات کے متعلق لکھتے ہیں کہ دوسرے مضامین کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کا ذکر فرمادیا جس سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ قرآن کریم میں اتنے اسماء حسنیٰ کہیں یکجا نہیں۔ (صفحہ 162) اور انہوں نے سبحٰن اللہ عما یشرکون آیت 23 کے فقرے کی دلنشیں اور جامع تشریح فرمائی، "یعنی اللہ تعالیٰ تو وہ ہے جو ان صفات و کمالات سے متصف ہے جن کو ان احمقوں نے خدا کا شریک بنا رکھا ہے کیا ان میں یہ خوبیاں پائی جاتی ہیں یا ان میں سے کوئی ایک خوبی پائی جاتی ہے۔ جب ان کمالات کا ان میں شائبہ تک نہیں تو ان کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا کتنی بڑی حماقت ہے۔ اس لیے آخر میں فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان معبودان باطل سے پاک ہے جنہیں یہ نادان اس کا شریک بناتے ہیں"

خطبۃ الجمعۃ

ایس.ایم.عارف حسین

اولاد کیلئے سخت محنت ماں باپ کی عظمت

دنیا شاہد ہیکہ ماں باپ اپنی اولاد کو جنم دینے سے لیکر انکے بلوغیت کو پہونچنے تک یعنی بیس سال کے عرصہ تک سخت محنت کرتے ہین جو خونی رشتہ کی بے انتہا محبت اور عین ذمہداری کا تقاضہ اور قدرت کی منشاء ہوتی ہے.

یہ حقیقت ہیکہ ایک ماں اپنے ہونے والے بچہ کو "نو مہینہ" اپنے رحم میں اٹھائے پھرتی ہے جو کہ "قدرتی عمل" ہے. یقیناً اس دوران ایک ماں کو جسمانی تکلیف و ذہنی دباو کے ساتھ معاشرتی طعنوں کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے. بچہ کے پیدا ہونیکے ساتھ ہی ایک ماں بچہ کے جسم کی صفائی کا خیال رکھتی- وقت پر دودھ پلاتی- صحت کا خیال رکھتی- رینگنے سے لیکر چلنا سیکھنے تک نگرانی کرتی- ابتدائی تعلیم سے لیکر گریجویٹ بننے یعنی قریب مسلسل بیس سال تک چولہے کی آگ کی تپش برداشت کرتے ہوے اور اپنی صحت کا خیال کئیے بغیر موسم کی گرمی و سردی کی شدت کو برداشت کرتے ہوے ناشتہ اور ٹفن کی تیاری کرتی اور وقت مقررہ پر اسکول پہونچاتی اور کالج پہونچنے کا انتظام کرتی ہے. اتنا ہی نہیں بلکہ روزمرہ زندگی کی ضروریات کو پورا کرنیکے اخراجات کیلیئے "مال کی فراہمی" کیلیے کبھی گھرون مین برتن و کپڑے دھوتی ہے تو کبھی دس- دس گھنٹے کسی ادارہ میں صفائی و نگرانی کی ڈیوٹی انجام دیتی ہے. وہین ایک باپ اگر چیکہ بچہ کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے مین طبعی طور پر کم حصہ لیتا ہے پر دیگر اخراجات کی تکمیل کیلیئے موسم کی سخت گرمی و شدید سردی برداشت کرتے ہوے دس تا بارہ گھنٹے کہین جان توڑ مزدوری کرتا ہے تو کبھی مجبوری مین رکشہ تک چلاتا ہے تو کبھی اپنے گھر بار کو چھوڑ کر ہزارون میل دور دوسرے ملک جا کر ملازمت کرتا ہے. اخراجات جیسے بچون کی بہترین تعلیم اور موجودہ زمانہ کی مانگ پوری کرنے کیلیئے خاصکر "بیٹیون کی شادی" کیلیے لاکھون روپے کا قرض لیتا ہے جسکو ادا کرنیکے لیے کئی برس لگ جاتے ہین جبکہ اس دوران زمانہ کی جھڑکیون کو بھی سنتا اور سہتا ہے. اتنا ہی نہین بلکہ ماں باپ بہت مجبوری مین اپنا چہرہ چھپا کر "بھیک" تک مانگتے ہین اگرچیکہ مذہب اسلام نے "اس عمل" کو "ذلت" سے تعبیر کیا ہے. اللہ تعالیٰ دنیا کے تمام ماں باپ کو ذلیل ہونے سے بچائے. آمین.

جب یہی اولاد خود بالغ ہوجاتی ہے اور اپنے بچوں کی ضروریات پوری کرنیکے لیے ملازمت یا تجارت کرتے ہوے تکالیف کا سامنا کرتی ہے تب اپنے ماں باپ کی کیگئی سخت محنت کا دور ذہن مین گونج اٹھتا ہے اور نتیجہ مین نہ صرف آنکھون سے بے ساختہ آنسون بہتے ہین بلکہ دل سے دعا بھی نکلتی ہیکہ اللہ تعالیٰ ماں باپ اگر باحیات ہین تو انکو ہر قسم کا سکون عطا کرے اور اگر دنیا سے رخصت ہو چکے ہین تو انکی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس مین اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے. آمین.

آپ صلعم نے فرمایا کہ میری ماں زندہ ہوتی اور وہ مجھے آواز دیتی اگر میں نماز مین ہوتا تب نماز توڑ کر ماں کے پاس تشریف لیجاتا- باپ کی دعا اللہ تک "راست" پہونچتی ہے جسطرح انبیاء اور اللہ کے درمیان کوئی حائل نہیں ہوتا- ضعیف ماں باپ پر جتنی بار نظر ڈالینگے اتنی بار "حج" کرنیکا ثواب ملیگا- اولاد کی آمدنی کا "بہترین خرچ" ماں باپ پر خرچ کرنا ہے- اولاد اپنی ضعیف ماں کو اپنے کندھون پر بٹھا کر کعبت اللہ کا طواف کرے تب بھی حمل کے دوران کی "ایک وقت کی تکلیف" کا حق ادا نہین کرسکتی- اپنے ماں باپ کو "اف" تک نہ کہو جھڑکیان تو بہت دور کی بات ہے- اپنے باپ کے آگے "سینہ جھکا کر" کھڑے رہو- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید مین ہدایت دی کہ میری عبادت کرو؛ کسی اور کو میرے ساتھ شریک مت کرو اور اپنے "ماں باپ" کے ساتھ "حسن سلوک" کرو. سبحان اللہ.

کیا "آجکی اولاد" خاصکر اپنے "ضعیف ماں باپ" کی خدمت کررہی ہے یا پھر انہین "دور جدید" کے "اولڈ ایج ہوم" کے حوالہ کرکے دنیا پر "اللہ تعالیٰ" کے "غصہ و قہر" کو کبھی ہوائی طوفان و شدید بارش سے تباہی تو کبھی ملکوں کے درمیان آپسی طاقت کے مظاہرہ کیلیے جنگ کرنے پر تو کبھی مذہب کی بنیاد پر انسانی تعصب و خون خرابہ کو رونما ہونے پر تو کبھی اندرون ملک یا ریاست میں جمھوری یا بادشاہی طاقت کی بنیاد پر سیاسی- معاشی اور سماجی "ظلم" برپا کرنیکا موقع تو فراہم نہین کررہی ہے. اللہ تعالیٰ دنیا بھر کی اولاد کو اپنے ماں باپ کی خدمت کرنیکی توفیق دے.

آمین.

قرآن سے متاثر نام کیوں منتخب کریں؟

آیان	خدا کی طرف سے تحفہ
زید	ترقی، کثرت
یوسف	حضرت یوسف علیہ السلام
ریان	روزہ داروں کے لیے جنت کا دروازہ
ادریس	ایک نبی کا نام
عمران	حضرت مریم علیہا السلام کے والد
موسیٰ	حضرت موسیٰ
طٰہٰ	قرآن کی ایک سورت کا نام
الیاس	حضرت الیاس
حارث	محافظ، محافظ
سلمان	محفوظ
نوح	حضرت نوح
دانیال	عقلمند ایک نبی کا نام
عادل	صرف، منصفانہ
امیر	رہنما، حکمران
فیضان	سخاوت
حمزہ	مضبوط، مضبوط
بلال	صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین
عاصم	گارڈ
زبیر	مضبوط، ذہین
سمیع	سننے والا
ریان	وافر، وافر
احسان	کرنا رحم، صدقہ
حسن	خوبصورت، اچھا
حسین	خوبصورت، نواسہ رسول
جنید	جنگجو، سپاہی
خلیل	اللہ کا دوست
ماز	بہادر آدمی
نوید	اچھی خبر
عمر	زندہ باد، خوشحال
پرویز	فاتح
قاسم	تقسیم کار

اسلامی مہینوں کے نام اور اہم واقعات

اسلامی کیلنڈر کا نقطہ آغاز ہجرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ یہ وہ عظیم ہجرت تھی جس نے اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی اور مسلمانوں کی تاریخ میں ایک نئے دور کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کیلنڈر کو باقاعدہ طور پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں متعارف کرایا گیا۔ شمسی کیلنڈر کے برعکس، جو سورج کی گردش پر مبنی ہے، قمری کیلنڈر ہر سال تقریباً 10 سے 11 دن چھوٹا ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اسلامی مہینے موسمی چکر میں گردش کرتے رہتے ہیں اور ہر سال مختلف موسموں میں آتے ہیں۔

اسلامی کیلنڈر کی اہمیت مسلمانوں کی عبادات اور مذہبی تقریبات کے تعین میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ہمیں اپنے دینی فرائض کو ادا کرنے، تاریخی واقعات سے عبرت حاصل کرنے اور اپنی روحانی ترقی پر توجہ دینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ کیلنڈر ہمیں ماضی سے جوڑتا ہے اور مستقبل کے لیے ایک مذہبی فریم ورک مہیا کرتا ہے۔

اسلامی کیلنڈر میں کل بارہ مہینے ہیں، جن میں سے چار مہینے "اشہر حرم" کہلاتے ہیں جن کی خصوصی فضیلت قرآن و حدیث میں واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔ ان مہینوں میں جنگ و جدل حرام ہے اور نیک اعمال کا اجر کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔

1 محرم الحرام

فضیلت: یہ اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے اور اشہر حرم میں سے ایک ہے۔ اسے حدیث میں "شہر اللہ المحرم" یعنی اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے، جو اس کی عظمت اور تقدس کی دلیل ہے۔ اس میں نیک اعمال کا ثواب بڑھ جاتا ہے اور گناہوں کی سنگینی زیادہ ہوتی ہے۔ محرم کی فضیلت اسلامی تعلیمات کا ایک اہم حصہ ہے، خاص طور پر اس میں نفلی روزوں کی اہمیت ہے۔

اہم واقعات

یوم عاشورہ (10 محرم): یہ دن اسلامی تاریخ میں کئی حوالوں سے اہم ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو فرعون کے ظلم سے نجات ملی اور فرعون غرق ہوا۔ اس دن کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے، اور اس کے ساتھ 9 محرم کا روزہ بھی سنت ہے۔

واقعہ کربلا: اگرچہ یہ ایک المناک سانحہ ہے جو 61 ہجری میں پیش آیا، اس کا تعلق محرم سے ہے۔ یہ واقعہ ہمیں حق اور باطل کی کشمکش، صبر، استقامت، اور باطل کے سامنے سر نہ جھکانے کا عظیم سبق دیتا ہے۔

2 صفر المظفر

فضیلت: یہ دوسرا اسلامی مہینہ ہے اور اس کے بارے میں معاشرے میں کچھ غلط فہمیاں اور توہم پرستی (جیسے اسے منحوس سمجھنا) پائی جاتی ہے، جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ اسلام میں کسی بھی مہینے کو منحوس سمجھنا قطعی غلط ہے اور اس کی کوئی شرعی بنیاد نہیں۔ یہ ایک عام مہینہ ہے جس میں نیک اعمال کا اجر دیگر عام مہینوں جیسا ہی ہوتا ہے۔

اہم واقعات

غزوہ ابواء (ودان): یہ اسلام کی ابتدائی غزوات میں سے ایک ہے۔

سریہ بئر معونہ: ایک دردناک واقعہ جس میں قراء صحابہ کرام کو دھوکے سے شہید کیا گیا۔

☆☆☆☆

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ویتنام کی سابقہ حسینہ کو دھوکہ دہی کے جرم میں 2 سال قید کی سزا

ہنوئی،(ایجنسیاں): ویتنام کی ایک عدالت نے بدھ کو مقابلہ حسن کی سابقہ فاتح کو 2 سال قید کی سزا سنائی ہے، کیونکہ انہوں نے سوشل میڈیا پر جھوٹا دعویٰ کیا تھا کہ کچھ گمیز فائبر سے بھرپور ہیں۔

خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ریاستی میڈیا نے بتایا ہے کہ ججوں نے نوئین تھک تھوی ٹین کو یہ کہتے ہوئے صارفین کو دھوکہ دینے کا مجرم قرار دیا کہ وہ جانتی تھیں کہ کینڈی میں فائبر کی مقدار صرف 0.935 فیصد ہے۔ تھائی لینڈ میں منعقد ہونے والے مس گرانڈ انٹرنیشنل مقابلۂ حسن کی سابقہ فاتح نوئین تھک تھوی ٹین ویتنام کے وزیر اعظم سے تعریفی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکی ہیں۔ انہوں نے کیرا سپر گرینز گمیز کی تشہیر دیگر سوشل میڈیا انفلوئنسرز، فام کوانگ لِنہ اور ہینگ دو منک کے ساتھ کی تھی، جنہیں بھی دو سال قید کی سزا ہوئی۔ وی این ایکسپریس کے مطابق عدالت نے ٹین اور ان کے شریک ملزمان کے بارے میں کہا کہ 'انہوں نے یہ جرم جان بوجھ کر کیا اور غیر قانونی طور پر بڑی رقم کمائی، اس لیے سخت سزا ضروری ہے'۔ عدالت کے مطابق کیرا سپر گرینز گمیز ٹین اور دوسرے دو انفلوئنسرز کی قائم کردہ کمپنی کے درمیان مشترکہ کاروبار تھا، جس میں ٹین کی 30 فیصد ملکیت تھی۔ گزشتہ دسمبر میں ٹین اور دیگر دو انفلوئنسرز نے اس پروڈکٹ کی بطور صحت بخش کینڈی تشہیر کی تھی اور دعویٰ کیا تھا کہ ہر گمی ایک تھالی سبزیوں کے برابر غذائیت رکھتی ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ان گمیز میں 30 فیصد سے زیادہ سوربیٹول تھا، جو ایک مصنوعی مٹھاس ہے اور اس کے دست آور اثرات ہوتے ہیں، اس کے علاوہ کچھ نامعلوم اجزا بھی شامل تھے۔ عدالت نے بتایا کہ ایک لاکھ 29 ہزار سے زائد پیکٹس 56 ہزار سے زیادہ صارفین کو 6 لاکھ 50 ہزار ڈالر سے زائد میں فروخت کیے گئے، جبکہ تینوں انفلوئنسرز نے مجموعی طور پر 4 لاکھ 73 ہزار ڈالر کا منافع کمایا۔ ٹن 2021 میں بینکاک میں ہونے والے مقابلۂ حسن میں جیت کے بعد ویتنام میں مشہور ہوئیں اور مختلف برانڈز کے ساتھ اشتہاری معاہدے حاصل کیے۔

امریکی گورنر کا ایک اور اشتعال انگیز اقدام

شرعی عدالتوں کی تحقیقات کے حکم کے بعد ممتاز مسلم شہری حقوق کی تنظیم کو دہشت گرد قرار دے دیا

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکی ریاست ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ نے مسلمانوں کی امریکہ میں سب سے بڑی اور دنیا کی چند بڑی تنظیموں میں سے ایک کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گورنر نے اپنے بیان میں کہا کہ سی اے آئی آر دہشت گرد تنظیم ہے اور اس کا اثر و رسوخ صرف امریکہ تک ہی محدود نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اب تنظیم کو شٹ ڈاؤن کر سکتی ہے اور کہیں بھی زمین خریدنے پر پابندی عائد کر سکتی ہے۔ اس سے قبل گورنر نے تمام شرعی عدالتوں کی تحقیقات کا بھی حکم دیا تھا جس پر مسلمانوں میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ ٹیکساس میں کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے گورنر گریگ ایبٹ کی جانب سے مبینہ شرعی عدالتوں کی تحقیقات کے حکم پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادی پر غیر آئینی حملہ قرار دیا ہے۔ کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے گورنر گریگ ایبٹ کی جانب سے مبینہ شرعی عدالتوں کی تحقیقات کا بھی حکم دیا گیا جس پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادی پر غیر آئینی حملہ قرار دیا ہے۔ سی اے آئی آر نے شمالی ٹیکساس میں اسلامی ٹریبونلز کے بارے میں گورنر کے دعوؤں کو بے بنیاد سازشی نظریات قرار دیا۔ ایک ممتاز مسلم شہری حقوق کی تنظیم نے ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ کی حالیہ ہدایت کی شدید مذمت کی ہے جس میں انہوں نے ریاست میں کام کرنے والی 'شرعی عدالتوں' کے بارے میں تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سی اے آئی آر نے ٹیکساس گورنر کے مطالبے کو مذہبی آزادی پر ایک غیر آئینی حملہ قرار دیا ہے، جس کی جڑ مسلم مخالف سازشی نظریات کی بنیاد پر ہے۔ سی اے آئی آر نے ایک تفصیلی بیان جاری کیا جس میں دلیل دی گئی کہ شرعی قوانین کی عدالتوں پر حملہ یہودی یا کیتھولک قوانین پر پابندی لگانے کے مترادف ہوگا۔ ادارے نے پہلی ترمیم کے ذریعے محفوظ بنیادی مذہبی حقوق پر 'براہ راست حملہ' قرار دیا ہے۔ تنظیم نے گورنر ایبٹ پر 'پہلی ترمیم کو نظر انداز کرنے' اور اسرائیلی حکومت کو تنقید سے بچانے کی کوشش کرتے ہوئے 'ٹیکساس کے مسلمانوں کے ساتھ نفرت' کا مظاہرہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔

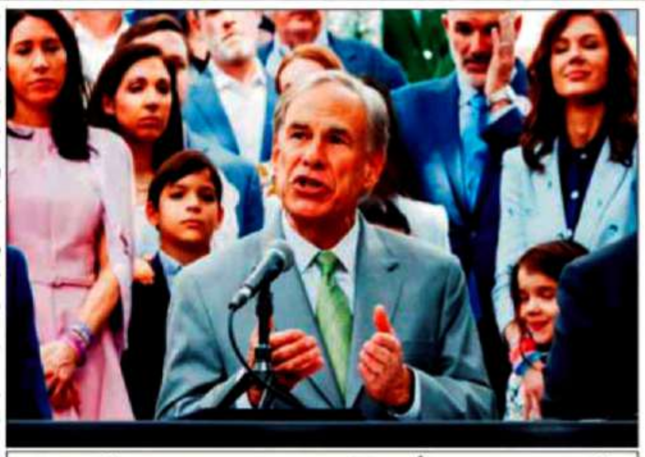

امریکی مسلمانوں میں شدید غم وغصہ، گورنر کا فیصلہ مذہبی آزادی پر غیر آئینی حملہ قرار

ٹیکساس میں کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے گورنر گریگ ایبٹ کی جانب سے مبینہ شرعی عدالتوں کی تحقیقات کے حکم پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادی پر غیر آئینی حملہ قرار دیا ہے۔ کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز (سی اے آئی آر) نے گورنر گریگ ایبٹ کی جانب سے مبینہ شرعی عدالتوں کی تحقیقات کا بھی حکم دیا گیا جس پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے مذہبی آزادی پر غیر آئینی حملہ قرار دیا ہے۔ سی اے آئی آر نے شمالی ٹیکساس میں اسلامی ٹریبونلز کے بارے میں گورنر کے دعوؤں کو بے بنیاد سازشی نظریات قرار دیا۔

صدر ٹرمپ کی جانب سے روس اور یوکرین امن منصوبے کی منظوری

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے روس اور یوکرین امن منصوبے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ نے ایک 28 نکاتی

روڈ میپ (امن روڈ میپ) تیار کیا ہے جس کا مقصد روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کا خاتمہ ممکن بنانا ہے۔ اس منصوبے میں یوکرین کے لیے "امن و سیکیورٹی گارنٹی" شامل کی گئی ہے جبکہ اس کے علاوہ یورپ کی سلامتی اور مستقبل میں امریکا کے روس و یوکرین کے ساتھ تعلقات کو بھی اس روڈ میپ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اس منصوبے کی قیادت کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے بیان میں کہا کہ روس اور یوکرین دونوں صدور بھی امن کی خواہش کا اظہار کر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ روس اور یوکرین دونوں کے صدور جنگ کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ دوسری جانب یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا ہے کہ وہ ٹرمپ کے سفارتی راستے کی حمایت کرتے ہیں تاکہ جنگ کو "ایک سفارتی طریقے" سے ختم کیا جائے۔ زیلنسکی کا کہنا تھا کہ وہ ٹرمپ اور پوتن کے ساتھ سہ فریقی ملاقات کے خواہشمند ہیں۔ روس کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی پیش کردہ تجاویز ان کی کچھ بنیادی مطالبات جیسے کریمیا کی شناخت، نیٹو رکنیت پر پابندی اور ڈیملیٹائزیشن کو حل نہیں کرتیں۔ اس طرح کی بنیادی شرائط پر اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے شاید کوئی مکمل، منصفانہ امن معاہدہ آسان نہ ہو۔

اسرائیلی فورسز کی جنگ بندی معاہدے کی پھر خلاف ورزی، مزید 23 فلسطینی شہید کر دیے

غزہ اور خان یونس میں صہیونیوں کی بربریت، زیتون محلے میں 5 رکنی پورے خاندان کا قتل

یروشلم،(ایجنسیاں) غزہ کے مختلف علاقوں میں اسرائیلی حملوں میں مزید 23 بے گناہ فلسطینی شہید ہو گئے۔ 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق غزہ کے مختلف اسپتالوں کے ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی حملوں میں غزہ اور خان یونس میں کم از کم 23 افراد شہید ہو گئے۔ شہید ہونے والوں میں زیتون محلے کا 5 رکنی پورا خاندان بھی شامل ہے، جو اسرائیلی حملے میں شہید ہو گیا۔ خان یونس کے مغربی علاقے میں یو این آر ڈبلیو اے کی عمارت پر اسرائیلی فوج کے حملے میں مزید 3 افراد شہید اور متعدد زخمی ہوئے، شجاعیہ جنکشن، صلاح الدین اسٹریٹ کے قریب اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک شخص شہید اور درجنوں زخمی ہوئے۔ شجاعیہ محلے میں ہی ایک اور حملے میں اسرائیلی ٹینک سے داغے گئے گولے سے ایک شخص شہید اور متعدد زخمی ہوئے۔ دریں اثنا اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا کہ حماس کی جانب سے اس کے فوجیوں پر فائرنگ کے جواب میں فضائی حملے کیے گئے۔ اسرائیلی فوج نے سماجی رابطے کی سائٹ 'ایکس' پر کہا کہ خان یونس میں ہمارے فوجیوں پر مسلح افراد نے فائرنگ کی، تاہم اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ جواب میں جنوبی کمانڈ کی قیادت میں غزہ کے تمام علاقوں میں مختلف اہداف پر حملے کیے گئے۔ واضح رہے کہ غزہ کے حکومتی میڈیا دفتر کے مطابق جنگ بندی کے دوران بھی اسرائیل نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 393 حملے کیے، جس میں 280 افراد شہید اور 672 زخمی ہوئے۔ اسرائیل کی جانب سے مظلوم فلسطینیوں کی نسل کش جنگ کے نتیجے میں اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں کم از کم 69 ہزار 513 افراد شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 745 زخمی ہو چکے ہیں۔

جاپان دنیا کے سب سے بڑے ایٹمی بجلی گھر کو دوبارہ فعال کرنے کیلئے تیار: رپورٹ

2011 کے سونامی اور فوکوشیما ڈائچی جوہری پاور پلانٹ میں ہونے والی تباہی کے بعد جاپان نے اپنے تمام جوہری ری ایکٹر بند کر دیے تھے

ٹوکیو،(ایجنسیاں): جاپان دنیا کے سب سے بڑے ایٹمی بجلی گھر کو دوبارہ شروع کر رہا ہے، جسے 2011 میں حادثے کے بعد بند کر دیا گیا تھا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق مقامی میڈیا نے اطلاع دی کہ جاپان اس ہفتے دنیا کے سب سے بڑے جوہری پلانٹ کو دوبارہ شروع کرنے کی منظوری دے گا۔ قدرتی وسائل سے محروم اس ملک نے 2011 کے فوکوشیما حادثے کے بعد جوہری توانائی کا استعمال بند کر دیا تھا لیکن اب وہ ایٹمی توانائی کو بحال کرنا چاہتا ہے تاکہ درآمدی فوسل فیول (رکازی ایندھن) پر اپنا انحصار کم کر سکے۔ کیوڈو نیوز اور نکی بزنس ڈیلی کی غیر مصدقہ ذرائع پر مبنی رپورٹس کے مطابق کاشیوازاکی-کاریوا جوہری پلانٹ کو اس ہفتے مقامی گورنر کی جانب سے آپریشن دوبارہ شروع کرنے کی منظوری ملنے کی توقع ہے۔ رپورٹس کے مطابق صوبہ نیگاٹا کے گورنر ہیدیو ہانازومی جمعے کو ایک پریس کانفرنس کریں گے، کاشیوازاکی-کاریوا کے 7 میں سے صرف ایک ری ایکٹر کو دوبارہ فعال کیا جائے گا۔ 2011 کے سونامی اور فوکوشیما ڈائچی جوہری پاور پلانٹ میں ہونے والی تباہی کے بعد جاپان نے اپنے تمام جوہری ری ایکٹر بند کر دیے تھے، کیونکہ عوام اس توانائی کے استعمال سے ہچکچاہٹ محسوس کر رہے تھے۔ اس کے بعد سخت حفاظتی معیارات کے نفاذ کے بعد مجموعی طور پر 14 ری ایکٹر دوبارہ فعال ہو چکے ہیں۔ اگر منظوری دی گئی تو یہ فوکوشیما حادثے کے بعد پلانٹ کے آپریٹر ٹیپکو کیلئے پہلا جوہری پلانٹ ہوگا جو دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ جاپانی حکومت نے مسلسل جوہری توانائی کی حمایت کی ہے، جسے وہ ملک کیلئے ایک قابل اعتبار اور صاف توانائی کا ذریعہ قرار دیتی ہے، خصوصاً جبکہ حکومت 2050 تک کاربن کے توازن کو 'صفر' کرنے کا ہدف حاصل کرنا چاہتی ہے۔ جولائی میں، پاور کمپنی کانسائی الیکٹرک نے کہا تھا کہ وہ فوکوشیما حادثے کے بعد ملک کے پہلے نئے جوہری ری ایکٹر کی تعمیر کے ابتدائی مرحلے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ جاپان کو اب بھی فوکوشیما پلانٹ کو ڈی کمیشن کرنے کا مشکل ترین کام درپیش ہے، جس میں کئی دہائیاں لگنے کی توقع ہے۔ اگست میں، جاپانی تکنیکی ماہرین نے ریڈیو ایکٹیو ملبہ نکالنے کی تیاری کے حصے کے طور پر تباہ شدہ ری ایکٹر کی ایک عمارت میں ریموٹ کنٹرول روبوٹ بھیجے تھے۔ انتہائی خطرناک تابکاری کی سطح کی وجہ سے پگھلے ہوئے ایندھن اور دیگر ملبے کو پلانٹ سے نکالنا اس دہائیوں پر مشتمل ڈی کمیشننگ منصوبے کا سب سے سخت مرحلہ سمجھا جاتا ہے۔

نائجیریا کے چرچ میں عبادت کیلئے شہریوں پر اندھا دھند فائرنگ

کم از کم 2 افراد ہلاک، پادری سمیت متعدد افراد اغوا

نائجیریا کی ریاست کوارا میں مسلح افراد نے ایک چرچ پر اس وقت دھاوا بول دیا جب وہاں عبادت کے لیے شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق حملہ آور نے چرچ میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں کم از کم دو افراد ہلاک ہو گئے۔ رائٹرز نے تصدیق کی ہے کہ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو کرسٹ اپوسٹولک چرچ ہی کی ہے جس میں عبادت کے دوران اچانک گولیوں کی آوازیں آتی ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ چرچ میں موجود شہری جھک کر ڈیسکوں کے نیچے پناہ لیتے ہیں اور فائرنگ کرنے والے مسلح افراد لوگوں سے قیمتی سامان چھین رہے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ایک شخص کی لاش چرچ کے اندر سے اور دوسرے کی لاش قریبی جھاڑیوں میں ملی۔ کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ تاہم عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد دو سے زیادہ ہے جب کہ 5 سے زائد زخمیوں کو بھی اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ حملہ آور جاتے ہوئے چرچ کے پادری سمیت متعدد افراد کو اغوا کر کے اپنے ہمراہ نامعلوم مقام پر لے گئے۔ اب تک پولیس بھی ان کا سراغ نہ لگا سکی۔ تاحال کسی شدت پسند گروپ نے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی البتہ ایسے واقعات میں بوکوحرام جیسی تنظیمیں ملوث رہی ہیں۔ قبل ازیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نائجیریا میں چرچ پر حملوں اور مسیحیوں کو نشانہ بنانے پر فوجی کارروائی کی دھمکی دی تھی۔ جس کے بعد حکومت نے بالخصوص چرچوں کی حفاظت کے لیے خصوصی انتظامات کیے ہیں تاہم تازہ واقعے نے اسی قلعی کھول کر رکھ دی۔ یاد رہے کہ چند روز قبل ہی نائجیریا کی شمال مغربی ریاست کیبی میں ایک اسکول سے 25 طالبات کو اغوا کیا گیا تھا۔ چرچ پر حملے کا سنتے ہی نائجیریا کے صدر بولا ٹینوبو نے جنوبی افریقا اور انگولا کے دورے ملتوی کر کے اہم سیکیورٹی بریفنگ میں شرکت کی۔ صدر نے سیکیورٹی اداروں کو حکم دیا ہے کہ چرچ کے اغوا شدگان اور اسکول کی طالبات کی بازیابی کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے۔

اسرائیل ٹاپ پراسیکیوٹر کو نااہل کروانا چاہتا ہے، بین الاقوامی فوجداری عدالت

دی ہیگ،(ایجنسیاں): بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے بدھ کو کہا کہ اسرائیل نے اس کے اعلیٰ پراسیکیوٹر کو نااہل اور غزہ جنگ کی بنا پر اعلیٰ اسرائیلی عہدیداروں کے خلاف وارنٹ گرفتاری منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اسرائیل نے پیر کے روز کریم خان پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے وزیر اعظم بنیجمن نیتن یاہو اور سابق اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری کی درخواست کر کے اپنے طرز عمل سے 'عوامی توجہ' ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ مذکورہ شخصیات پر فلسطینی علاقے میں جنگی جرائم میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ خان فی الحال جنسی بدعملی کے الزامات کی تحقیقات کیلئے رخصت پر ہیں جن کی انہوں نے تردید کی ہے۔ ریاست اسرائیل نے پیر کو بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے اپیل چیمبر کو درخواست پیش کی کہ پراسیکیوٹر کریم خان کو اسرائیل سے متعلق کارروائی میں ملوث ہونے پر نااہل کیا جائے۔ ترجمان وزارت خارجہ اورین مارمورشٹین نے ایکس پر پوسٹ میں یہ مطالبہ کیا۔ مارمورشٹین نے خان پر اسرائیل کے خلاف جھوٹے اور بے بنیاد الزامات لگانے کے غلط ذاتی مقاصد کا الزام عائد کیا جن میں بے بنیاد اور اشتعال انگیز وارنٹ جاری کرنا بھی شامل ہے۔ ترجمان نے الزام لگایا کہ ان کے خلاف ایک ماتحت خاتون ملازم کو تسلسل سے جنسی ہراساں کرنے کے جو شدید الزامات ہیں، ان اقدامات کا مقصد ان سے عوام کی توجہ ہٹانا تھا۔ دی ہیگ میں قائم عدالت نے اپنی ویب سائٹ پر ایک دستاویز شائع کی جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی کہ اسے پراسیکیوٹر کو نااہل کرنے اور ثانوی نوعیت کے قانونی احکامات جاری کرنے کے لئے درخواست موصول ہوئی تاہم کوئی وضاحت پیش نہیں کی گئی۔ میڈیا کی مختلف اطلاعات کے مطابق خان پر ایک خاتون سے نامناسب جنسی رویے کا الزام عائد کیا گیا جو ان کے دفتر میں کام کرتی تھیں۔

جنوبی کوریا کے ساحل کے قریب جہاز چٹانوں سے ٹکرا کر پھنس گیا؛ 267 افراد سوار ہیں

سیول،(ایجنسیاں): جنوبی کوریا کے ساحل کے قریب ایک مسافر بردار جہاز چٹانوں سے ٹکرا کر پھنس گیا اور خدشہ تھا کہ جہاز پانی میں ڈوب جائے گا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق 26 ہزار ٹن وزنی یہ فیری جزیرہ جیجو سے روانہ ہو کر بندرگاہی شہر موکپو جا رہی تھی۔ یہ واقعہ شینان کاؤنٹی کے جزیرہ جانگسان کے قریب پیش آیا جہاں جہاز غیر آباد جزیرے جکدو کے پاس چٹانوں سے ٹکرا گیا۔ یاد رہے کہ حادثے کی جگہ وہی ہے جہاں 2014 میں بدنام زمانہ سیوول فیری ڈوبنے سے 300 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے تھے جن میں زیادہ تر اسکول کے بچے تھے۔ کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ جہاز کو لگنے والے جھٹکوں کے باعث 27 افراد معمولی زخمی ہوئے اور خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ جہاز میں سوار تمام 267 مسافروں اور عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا اور فی الحال ڈوبنے یا الٹنے کا کوئی خطرہ نہیں۔ جہاز میں موجود مسافروں نے حادثے کے فوری بعد سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹوں میں بتایا کہ اچانک زوردار دھماکے جیسی آواز آئی اور جہاز جھک گیا۔ مسافروں نے مزید بتایا کہ جس پر عملے نے اعلان کیا کہ سب لوگ لائف جیکٹ پہن لیں جس کے بعد وہ لوگ بالائی منزل پر ریسکیو کا انتظار کرنے لگے۔ جیجو آئی لینڈ کے ایک ڈائیونگ انسٹرکٹر کم نام ہیون نے بتایا کہ آواز اتنی شدید تھی کہ لمحہ بھر کو موت سامنے دکھائی دی۔ کوسٹ گارڈ نے بتایا ہے کہ اونچی لہروں کے وقت فیری کو کنارے تک کھینچ کر لانے کی کوشش کی جائے گی۔

سعودی ولی عہد کو ٹرمپ کے عشائیے کی 'قیمتی سیلفی' نے دنیا بھر میں دھوم مچا دی

واشنگٹن،(ایجنسیاں): امریکہ کے مشہور زمانہ وائٹ ہاؤس کی گہما گہمی اس بار بہت مختلف تھی جہاں سعودی ولی عہد محمد بن سلمان، صدر ٹرمپ کے مہمان بنے تھے۔ واشنگٹن میں ہونے والے اس شاندار سرکاری عشائیے نے نہ صرف سیاسی اور سفارتی حلقوں میں ہلچل مچائی بلکہ سوشل میڈیا پر بھی تہلکہ برپا کر دیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے اعزاز میں وائٹ ہاؤس کے ایسٹرن روم میں پرتکلف عشائیہ دیا تھا۔ جس میں دنیا بھر کی مشہور ترین شخصیات ایک ہی چھت تلے جمع ہو گئیں۔ لیکن اصل سرخی تب بنی ایک غیر معمولی سیلفی جس نے انٹرنیٹ پر دھوم مچا دی۔ جب پرتگال کے عالمی شہرت یافتہ فٹبال اسٹار اور سعودی کلب النصر کے کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے اپنی جیب سے فون نکالا اور ایک سیلفی لی۔ اس سیلفی کو دنیا کی سب مہنگی سیلفی بھی کہا جا سکتا ہے کیونکہ اس تصویر میں امیر ترین شخصیات ایک ساتھ نظر آ رہی ہیں۔ اس سیلفی میں سیاست، بزنس، ٹیکنالوجی اور کھیل کے بڑے بڑے نام ایک ہی فریم میں نظر آ رہے تھے۔ جن کی مجموعی دولت 700 ارب ڈالرز سے زائد ہے۔ ایلون مسک اور امریکی وزیر تجارت سمیت کئی عالمی شخصیات شامل تھیں جب کہ پس منظر میں امریکی میرینز کا بینڈ اور وائٹ ہاؤس کی شاندار سجاوٹ نے حسن دوبالا کر دیا تھا۔ یہ سیلفی جنگل کی آگ کی طرح سوشل میڈیا پر پھیل گئی۔ یہاں تک کہ رونالڈو کی موجودگی پر صدر ٹرمپ نے ازراہ مذاق یہ بھی کہا کہ آپ نے آ کر میرے بیٹے کی نظر میں میری عزت اور بڑھا دی۔

شام کی 16 سالہ لڑکی کو 'انٹرنیشنل چلڈرن پیس پرائز' سے نوازا گیا

جنگ زدہ علاقوں میں خاندانوں کو ملانے، اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کے اعتراف میں بانا العبد کو ملا ایوارڈ

7 برس کی عمر میں شام کے محصور شہر حلب سے ٹوئٹ کر کے دنیا کی توجہ حاصل کرنے والی 16 سالہ شامی لڑکی کو بدھ کے روز جنگ سے متاثرہ بچوں کی وکالت پر 'کڈز رائٹس پرائز' سے نوازا گیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق کڈز رائٹس فاؤنڈیشن نے بتایا کہ بانا العبد کو 2016 میں اپنے خاندان کے ساتھ ترکی منتقل کیا گیا تھا، انہیں خاندانوں کو دوبارہ ملانے، اسکولوں کو دوبارہ کھولنے، غزہ، سوڈان، یوکرین اور شام جیسے تنازع زدہ علاقوں میں بچوں کو عملی امید فراہم کرنے پر 'انٹرنیشنل چلڈرن پیس پرائز' دیا گیا۔

پرائز وصول کرنے کے بعد اپنے خطاب میں بانا العبد نے کہا کہ 'ایک ایسی آواز کے ساتھ جو خوف نہیں جانتی، میں سابق شامی صدر بشار الاسد، اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو، روسی صدر ولادیمیر پوتن، سوڈانی سرداروں اور دنیا بھر کے تمام جنگی سرداروں سے پوچھتی ہوں کہ کتنے بچوں کی زندگیاں اور خواب جنگوں کے ہاتھوں چھین لیے گئے؟

انہوں نے کہا کہ کتنے بچے ایسے نظام کے ہاتھوں مارے گئے، جو اپنے ہی شہریوں کو قتل کرتا ہے، کتنے وہ ہیں جو ایسے مجرم کے ہاتھوں تباہ ہوئے جو جنگ کو سیاسی ایجنڈے کے طور پر بیچتا ہے؟ کتنے وہ ہیں جنہیں ایک ایسی طاقت نے نگل لیا جو جارحیت کو 'سیکیورٹی' کے نام پر جائز ٹھہراتی ہے؟ اور کتنے وہ ہیں جن کی زندگیاں اُن لوگوں نے برباد کیں جنہوں نے تشدد کو دانستہ پالیسی بنا لیا ہے؟ یہ خطاب اسٹاک ہوم سٹی ہال میں کیا گیا۔

'انسانوں کیلئے 20 سال بعد پیسے اور کام کرنے کی اہمیت ختم ہو جائیگی'

ارب پتی ایلون مسک کا اے آئی اور ہیومینائیڈ روبوٹکس کے غالب آنے پر غربت ختم ہونے کا دعویٰ

واشنگٹن،(ایجنسیاں) ارب پتی ایلون مسک اس بات کا اشارہ دے رہے ہیں کہ مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس اگلی چند دہائیوں میں انسان کے کام کرنے کی ضرورت کو ختم کر سکتے ہیں، کرنسی کی اہمیت بھی ختم ہو جائے گی۔ فاکس بزنس کی رپورٹ کے مطابق مسک نے یو ایس-سعودی انویسٹمنٹ فورم میں شرکت کی، جہاں ایک پینل میں ان سے مستقبل میں روبوٹکس اور اے آئی کے ورک فورس پر اثرات کے بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے کام کے مستقبل کے بارے میں ایک جرأت مندانہ پیش گوئی کی ہے۔ مسک نے کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ طویل مدت سے کیا مراد ہے، شاید یہ 10 یا 20 سال ہوں یا اس کے آس پاس، میری پیش گوئی ہے کہ کام اختیاری ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بالکل کھیل کھیلنے یا ویڈیو گیم کھیلنے جیسا ہو جائے گا، اگر آپ کام کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں، جیسے آپ دکان پر جا کر سبزیاں خرید سکتے ہیں، یا اپنے گھر کے بیک یارڈ میں سبزیاں اگا سکتے ہیں، بیک یارڈ میں سبزیاں اگانا زیادہ مشکل ہے، لیکن کچھ لوگ پھر بھی یہ کرتے ہیں کیونکہ انہیں سبزیاں اگانا پسند ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ کام بھی ایسا ہی ہو جائے گا، اختیاری، تاہم اس مقام تک پہنچنے میں 'بہت زیادہ کام' کرنا ہوگا۔ مسک نے آگے کہا کہ پیسہ بھی مستقبل میں غیر متعلق ہو سکتا ہے، ایک ایسے مستقبل میں جہاں اے آئی اور روبوٹکس غالب ہوں گے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ مثبت اے آئی مستقبل پر لکھی گئی کتابوں میں اکثر پیسہ موجود نہیں ہوتا، میرا خیال ہے کہ اگر آپ کافی آگے کا تصور کریں اور فرض کریں کہ اے آئی اور روبوٹکس میں مسلسل بہتری آتی رہتی ہے، جو کہ ممکن دکھائی دیتا ہے، تو کسی وقت پیسہ غیر متعلق ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ طاقت، بجلی اور مادے جیسے عوامل پھر بھی پابند رہیں گے، بنیادی طبیعیاتی عناصر پھر بھی حدود طے کریں گے، لیکن مجھے لگتا ہے کہ کسی مرحلے پر کرنسی غیر متعلق ہو جائے گی۔ مسک ٹیسلا کے سی ای او ہیں، اے آئی اور روبوٹکس کے بڑے حامی رہے ہیں اور یہ ای وی بنانے والی کمپنی کا ایک اہم فوکس بن چکا ہے کیونکہ وہ اپنا 'آپٹیمس' ہیومینائیڈ روبوٹ (جسے ٹیسلا بوٹ بھی کہا جاتا ہے) تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ ہیومینائیڈ روبوٹس کو 'سب سے بڑی صنعت یا سب سے بڑی پروڈکٹ' بنتے دیکھتے ہیں، موبائل فونز سے بھی بڑا، کیونکہ ہر کوئی ایک 'روبوٹ' چاہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اے آئی اور ہیومینائیڈ روبوٹ دراصل غربت کا خاتمہ کر دیں گے، اور اگرچہ ٹیسلا اس شعبے میں پیشرو ہوگی، لیکن بہت سی دوسری کمپنیاں بھی ہیومینائیڈ روبوٹس تیار کریں گی۔ ایلون مسک نے کہا کہ سب کو مالا مال کرنے کا بنیادی طور پر ایک ہی طریقہ ہے اور وہ اے آئی اور روبوٹکس ہے۔

جماعت اسلامی ہند کی پڑوسیوں کے حقوق پر آج سے دس روزہ ملک گیر مہم کا آغاز

اسلام پڑوسیوں کے حقوق کو غیر معمولی اہمیت دیتا ہے: مولانا ضمیر الحسن فلاحی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند یوپی مغرب نے حقوق ہمسایہ اعنوان پر دس روزہ مہم کے آغاز کا اعلان کیا ہے جو مثالی پڑوس، مثالی معاشرہ کے نعرے کے تحت آج 21 سے 30 نومبر تک دس دن کے لیے پورے حلقہ میں چلائی جائے گی۔ اس مہم کا مقصد ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک، خیر خواہی اور پڑوسیوں سے بہتر تعلقات کے جذبے کو دوبارہ زندہ کرنا اور سماجی رشتوں کو مضبوط بنانا ہے۔

امیر حلقہ مولانا ضمیر الحسن خاں فلاحی نے جگر کمپاؤنڈ پنڈت نگلہ، مرادآباد میں واقع دفتر میں جمعرات کو میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا کہ اسلام پڑوسیوں کے حقوق کو غیر معمولی اہمیت دیتا ہے اور اسے ایک پرامن وہم آہنگ معاشرے کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ قرآن کریم نے واضح طور پر مومنین کو حکم دیا ہے کہ وہ نہ صرف اپنے قریبی ہمسایوں بلکہ اپنے پہلو کے ساتھیوں جیسے ہمکاروں، ہم سفر حتی کہ سڑک پر ساتھ چلنے والوں کے ساتھ بھی حسن سلوک سے پیش آئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے ذریعہ ہمارا مقصد مسلمانوں کو ان اہم تعلیمات کی یاد دہانی کرانا اور انہیں ایک مثالی ہمسایہ بننے کی ترغیب دینا ہے تا کہ وہ وسیع تر معاشرے کے سامنے اسلام کا حقیقی اور خوبصورت چہرہ پیش کر سکیں۔ مولانا ضمیر الحسن نے کہ ایک ایسا معاشرہ جو اچھے تعلقات ہمسائیگی کی بنیاد پر قائم ہو، وہ خود بخود ایک مثالی معاشرہ بن جاتا ہے۔ جب لوگ اپنے پڑوسیوں کے ساتھ نرمی، درگزر اور انصاف سے پیش آتے ہیں تو یہ رویہ پورے سماج میں ایک مثبت تبدیلی پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ مہم نہ صرف پڑوسیوں کے درمیان تنازعات کے خاتمے میں مددگار ثابت ہو گی بلکہ اسلامی اقدار ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کا ایک مضبوط پیغام بھی دے گی۔ اس موقع پر مہم کے مغربی اتر پردیش کے کنویز مولانا عتیق احمد اصلاحی نے وضاحت کی کہ یہ مہم شہری زندگی میں پڑوسیوں کے درمیان بڑھتی ہوئی دوریاں، ان کی تنہائی اور ہمسایہ داری کے رشتوں کی کمزوری کے تناظر میں ترتیب دی گئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس مہم کے مقاصد میں باہمی ہمدردی، تعاون، صفائی اور ٹریفک نظم وضبط کو اسلامی ذمہ داری کے حصے کے طور پر فروغ دینا شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کے دوران مختلف سرگرمیاں انجام دی جائیں گی جن میں مختلف مذاہب کے ہمسایوں سے ملاقاتیں، چائے کی محفلیں، خواتین اور نوجوانوں کے لیے خصوصی پروگرام، صفائی مہمات، ٹرافک بیداری ریلیاں اور ثقافتی مقابلے شامل ہیں۔ اس مہم کے دوران غیر مسلم بھائیوں اور بہنوں سے تعلقات بہتر بنانے، مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے اور اسلام کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مہم کے دوران اپنے ہمسایہ کو جانیے جیسی سرگرمیاں، محلوں میں ثقافتی اجتماعات اور فالواپ کے لیے مقامی کمیٹیوں کی تشکیل بھی کی جائے گی تا کہ یہ تعلقات مہم کے بعد بھی برقرار رہیں۔ اس دوران میڈیا انچارج محمد دانش ریاض وغیرہ موجود رہے۔

دیوبند فروٹ ایسوسی ایشن کے صدر کا انتخاب مکمل

عدنان قریشی سلیمان فاروقی کو دو ووٹوں کے فرق سے شکست دے کر نئے صدر منتخب

دیوبند، (عارف عثمانی) دیوبند کی نئی منڈی میں فروٹ ایسوسی ایشن کے صدر عہدہ کے لئے الیکشن کرایا گیا۔ اس مقابلہ میں عدنان قریشی اپنے حریف سلیمان فاروقی کو دو ووٹوں کے فرق سے شکست دے کر ایسوسی ایشن کے نئے صدر منتخب ہوئے۔ اس الیکشن کے دوران پھلوں کے 32 تاجروں نے اپنی حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ فروٹ ایسوسی ایشن کے صدارت کے عہدہ کے لئے عدنان قریشی اور سلیمان فاروقی میدان میں تھے۔ تاجروں کی ووٹنگ کے وقت حفاظتی نقطۂ نظر سے پولیس فورس تعینات رہی حالانکہ الیکشن کا مرحلہ پرامن طریقہ سے مکمل ہوا۔ الیکشن کے نتائج کے اعلان کے مطابق عدنان قریشی کو 17 تاجروں نے اپنا ووٹ دے کر ایسوسی ایشن کی صدارت ان کی سپرد کر دی جبکہ عدنان قریشی کے حلیف سلیمان فاروقی کو 15 تاجروں نے اپنے ووٹ دیئے۔ اس طرح عدنان قریشی فروٹ ایسوسی ایشن دیوبند کے نئے صدر منتخب ہوئے۔ واضح ہو کہ فروٹ ایسوسی ایشن کی صدارت کے عہدہ پر سلیمان فاروقی گذشتہ 25 رسالوں سے بلامقابلہ قابض چلے آرہے تھے۔ نومنتخب صدر عدنان قریشی نے تاجروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلاتفریق سب تاجروں کے مسائل کے حل کے لئے کام کریں گے، انہوں نے کہا کہ ایک ایک تاجر کے مسئلہ کو ترجیحی طور پر حل کیا جائیگا۔ بعدازاں فروٹ ایسوسی ایشن کے تاجروں اور سابق میونسپل رکن توفیق جگی، افتخار عرف شنو، آفتاب قریشی، مفتی ناظم، انس ملک اور فرمان قریشی نے نومنتخب صدر عدنان قریشی اور ان کے ساتھیوں کا پھولوں کے ہار پہنا کر شاندار استقبال کیا۔

اِی پی ایم نے جامع مسجد پارک کی خستہ حالی کی طرف توجہ مبذول کرائی

ڈویژنل کمشنر کو مخاطب میمورنڈم میں درخت لگانے اور وسیع پیمانے پر خوبصورتی کا مطالبہ کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) انوائرنمنٹ پروٹیکشن موومنٹ (ای پی ایم) مرادآباد نے جمعرات کو ڈویژنل انتظامیہ کی توجہ تاریخی جامع مسجد پارک کی خستہ حالی کی طرف توجہ مبذول کرائی، جو شہر کے تاریخی ورثے کے مقامات میں سے ایک ہے۔

تنظیم کے نمائندوں نے ڈویژنل کمشنر کو مخاطب ایک مکتوب ایڈیشنل کمشنر (ایڈمنسٹریشن) مسٹر ششی بھوشن کو سونپا۔ کیا۔ میں پارک کی خستہ حالت کو فوری طور پر بہتر کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

میمورنڈم میں کہا گیا کہ رام گنگا ندی کے کنارے واقع یہ پارک نہ صرف تاریخی اہمیت کا حامل ہے بلکہ ہزاروں لوگوں کے لیے مذہبی اور سماجی سرگرمیوں کے لیے ایک پرامن اور قدرتی مقام بھی ہے۔ اس کے باوجود یہ پارک اس وقت انتہائی غفلت کا شکار نظر آتا ہے۔ پارک میں ہریالی کی شدید کمی، درختوں کی تعداد میں نمایاں کمی اور پارک کی صفائی اور خوبصورتی شدید متاثر ہے۔ نمائندوں نے بتایا کہ پارک کی باقاعدہ دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، درخت لگانے اور خوبصورتی نہ ہونے کی وجہ سے یہ جگہ اپنی تاریخی اہمیت کھو رہی ہے۔ میمورنڈم میں ای پی ایم نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ جامع مسجد پارک میں بڑے پیمانے پر درخت لگانے، گرین بیلٹ کی ترقی، واک وے کی بہتری، روشنی اور مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ پہل کرے تو یہ پارک نہ صرف اپنی سابقہ خوبصورتی کو دوبارہ حاصل کر سکتا ہے بلکہ شہر کا ماحولیاتی لحاظ سے ایک اہم سبز علاقہ بھی بن سکتا ہے۔ مکتوب دینے والوں میں خصوصی طور سے سید زبیر علی ایڈووکیٹ، محمد تنظیم شاستری ایڈووکیٹ، زاہد پرویز، فیروز خان و دیگر عہدیداران شامل رہے۔

سردار ولبھ بھائی پٹیل کے یوم پیدائش کے موقع پر اتحاد مارچ کا انعقاد

ملک کے اتحاد اور سالمیت کو برقرار رکھنے اور منشیات سے دور رہنے کا عہد کرایا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) بھارت رتن آئرن مین سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر کندرکی کے ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ کی قیادت میں ایک بڑے پیمانے پر "یونٹی مارچ" (اتحاد مارچ) کا انعقاد کیا گیا۔

اس دوران ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے وہاں موجود لوگوں اور طلباء کو ملک کے اتحاد اور سلیت کو برقرار رکھنے اور منشیات سے دور رہنے کا عہد کروایا۔ شیو مندر گووند پور کلاں چوراہے سے شروع ہونے والا اتحاد مارچ کندرکی اسمبلی حلقہ کے چاروں منڈلوں سے ہوتا ہوا کلیان سنگھ پبلک اسکول، سیف پور پلہ میں اختتام پذیر ہوا۔ کلیان سنگھ پبلک اسکول، سیف پور پلہ میں اختتامی تقریب کا آغاز بھارت ماتا اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی تصویروں پر پھول چڑھانے سے ہوا۔ اتر پردیش پسماندہ طبقات کمیشن کے وائس چیئر مین سوریہ پرکاش پال اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی رہے۔ انہوں اپنے خطاب میں کہا کہ آزادی کے بعد سردار ولبھ بھائی پٹیل نے بے شمار چیلنجوں کا سامنا کرنے کے باوجود 500 سے زیادہ ریاستوں کو آزاد ہندوستان میں ضم کیا۔ انہوں نے ملک کے اتحاد اور سلیت کو مضبوط کیا۔ ایم ایل اے ٹھاکر رامویر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی سردار پٹیل کے "ایک ہندوستان، بہترین ہندوستان" کے خواب کو پورا کر رہے ہیں۔ گجرات کے نرمدا ضلع میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا ایک بڑا مجسمہ نصب کیا گیا ہے، جو ملک کے اتحاد اور سلیت کی علامت ہے۔

ان کا مزید کہنا تھا کہ ملک بھر میں اتحاد مارچ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جو اتحاد و یکجہتی کا پیغام دیتے ہیں۔

ان مارچوں کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں قومی فخر پیدا کرنا، اتحاد کے جذبے کو تقویت دینا اور سردار پٹیل کے "ایک ہندوستان، متحدہ ہندوستان" کے اٹل یقین کو آگے بڑھانا ہے۔ اس موقع پر ایم ایل سی جے پال سنگھ ویست، ضلع صدر آکاش پال، ضلع جنرل سکریٹری کمل کمار پرجاپتی، بلاک چیف ڈاکٹر نودیپ یادو، منڈل صدر مہیندر سینی، نیرج چندر، سنجے کشیپ، ہلو جاٹو، ضلع پنچایت ممبر جے پی سینی، روہت سنگھ، سونو رستوگی، رویندر سنگھ، نسیم خان، سنجے کے ساتھ بی جے پی کے عہدیداران کے علاوہ بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی۔

پہلی بار بجلی کے بلوں کی اصل رقم پر 25 فیصد رعایت کی پیشکش

بجلی صارفین کی سہولت کے لیے شروع کی گئی بجلی بل ریلیف اسکیم

دیوبند (عارف عثمانی) ریاستی حکومت کی طرف سے بجلی صارفین کی سہولت کے لیے شروع کی گئی بجلی بل ریلیف اسکیم کے تحت کارپوریشن کے افسران نے جمعرات کو ایک میٹنگ کی۔ میٹنگ میں مقامی عہدیداروں کو اس اسکیم سے صارفین کو فائدہ پہنچانے اور اس کی تشہیر کو یقینی بنانے کے حوالے سے رہنما خطوط دیے گئے۔ ایگزیکٹو انجینئر موتونجے شاہی نے کارپوریشن کے سب ڈویژن افسران، جونیئر انجینئرز، اور TG- 2s کے ساتھ محکمہ تعمیرات عامہ کے گیسٹ ہاؤس میں میٹنگ کی۔ انہوں نے تمام افسران کو ریاستی حکومت کی برقی ریلیف اسکیم کے بارے میں بریفنگ دی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ اس کی وسیع پیمانے پر تشہیر کریں تا کہ صارفین اس اسکیم سے مستفید ہوں، زیادہ سے زیادہ ریونیو کی وصولی کو یقینی بنائیں۔ مرتیونجے شاہی نے بتایا کہ یکم دسمبر سے شروع ہونے والی اس اسکیم کے تحت پہلی بار بجلی کے بلوں کی اصل رقم پر 25 فیصد رعایت کی پیشکش کی جارہی ہے، جبکہ بقایا اور موجودہ بلوں کو الگ الگ رکھا گیا ہے۔ باقاعدہ بل ادا کرنے والے اپنے ماضی کے واجبات آسان اقساط میں ادا کر سکتے ہیں، پوری ادائیگی سود سے پاک ہے۔ مرتیونجے شاہی نے یہ بھی کہا کہ اس اسکیم میں بل میں اضافے کی صورت میں اوسط بل کی ادائیگی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ بجلی چوری کی صورت میں قابل اطلاق ٹیکس پر 50 فیصد رعایت دی جائے گی۔ انہوں نے صارفین پر زور دیا کہ وہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ڈی کے موریہ، سنتوش کمار، اسسٹنٹ انجینئر مسٹر ششی بھوشن گپتا، وشنو کوٹھاری، گلشن جھا، جونیئر انجینئر ہلو کمار، راجو کمار، موحد۔ ذیشان، گووند، سندیپ، روپپال، سنیل کمار وغیرہ موجود تھے۔

آج کے دور میں بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دینا بہت ضروری ہے

پبلک گرلز انٹر کالج میں اسلامی کوئز کے انعقاد پر صبا حسیب کا خطاب

دیوبند (عارف عثمانی) پبلک گرلز انٹر کالج اور پبلک نرسری اینڈ جونیئر ہائی اسکول میں آج اسلامی کوئز کا انعقاد کیا گیا، جس میں ادارہ کی 40 سے زائد طالبات نے شرکت کر کے اپنی اسلامی معلومات اور جنرل نالج کا مظاہرہ کیا۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کا آغاز طالبہ لبیبہ کی تلاوت سے ہوا۔ اس کے بعد ثمرین کی حمد اور سدرہ سلیم کی نعت پیش ہوئی۔ مقابلے کے دوران، طالبہ رزیفہ نے اسلامی کوئز کی اہمیت پر خطاب کیا۔ طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کالج کی پرنسپل صبا حسیب صدیقی نے کہا کہ آج کے دور میں بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دینا بہت ضروری ہے۔ حصول علم کے لئے مسلسل محنت اور لگن کی ضرورت پر زور دیا۔ صبا صدیقی نے طالبات کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس طرح کے مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور کہا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھارتے ہیں اور ان کے اعتماد کو بڑھاتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کالج باقاعدگی سے مختلف موضوعات پر اس طرح کے مقابلوں کا انعقاد کرتا ہے۔ مقابلے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات میں رحمین، نبیہ، رزیفہ، فاریہ، بشریٰ، لبینہ، جویریہ، آسیہ، رضیہ، محمد اور جویریہ شامل ہیں جنہوں نے اپنے علم کا شاندار مظاہرہ کیا اور انعامات حاصل کیے۔ کالج کی ایجوکیشنل انچارج شبانہ صفوان نے تمام شرکاء کو مبارکباد دی اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت زیبا ناہید نے کی۔ اس دوران ساجدہ شمیم، شاکرہ پروین، روبینہ شہزاد، زینب، شاہانہ، شبانہ ذکی، خزیمہ، شاہد، عارف سمیت جملہ عملہ موجود رہا۔

دیوبند کے سی او نے ناگل تھانہ کا کیا سالانہ معائنہ

تھانہ کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سی او نے ضروری ہدایات دیں

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے سی او ابھیتیش سنگھ نے گزشتہ دیر شام ناگل تھانہ کا سالانہ معائنہ کیا۔ اپنے معائنہ کے دوران سی او نے تھانہ کے تمام ذمہ داران اپنے ماتحتوں کو ضروری احکامات اور ہدایات دیں۔ سی او ابھیتیش سنگھ کے تھانہ پہنچنے پر سب سے پہلے پولیس اہلکاروں نے انہیں سلامی دی، بعدازاں انہوں نے تھانہ کے اسلحہ، دستاویزات، دفتر، مشن شکتی سینٹر، مہیلا ہیلپ ڈیسک، میس، کمپیوٹر روم، بیرک اور قیدیوں کو رکھے جانے کے مقام کا بہت باریک بینی کے ساتھ معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تھانہ صدر راج کمار چوہان کو ضروری احکامات اور ہدایات دیں۔ اپنے معائنہ کے دوران سی او نے تھانہ پر موجود اس پورے علاقہ کے چوکی داروں کو بیٹ انچارجوں کے فون نمبر دیتے ہوئے کہا کہ چوکی دار بھی پولیس محکمہ کا ایک اہم حصہ ہیں، اس لئے انہیں پولیس کے ساتھ پورا تعاون کرنا چاہئے۔ سی او نے تھانہ ناگل کے سبھی انتظامات کا معائنہ کرنے کے بعد اطمینان کا اظہار کیا اور دستاویزات میں نشان دہی کی جانے والی کمیوں کی درستگی اور اسلحہ خانہ کو صاف ستھرا رکھنے کے ساتھ ساتھ تھانہ کے تمام رکارڈ کو اپڈیٹ رکھنے کی ہدایات دیں۔

اے ایم یو کے شعبہ ارضیات میں ورلڈ جی آئی ایس ڈے پر سیمینار کا اہتمام

علی گڑھ، (پریس ریلیز): علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ ارضیات نے ورلڈ جی آئی ایس ڈے کے موقع پر "پائیدار مستقبل کے لئے جیو-اے آئی اور اسمارٹ میپنگ" کے موضوع پر ایک قومی سیمینار منعقد کیا۔ اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے اس پروگرام کے انعقاد پر شعبہ کی ستائش کی اور قومی اداروں اور جامعات کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانے میں ایسے علمی پروگراموں کی اہمیت پر زور دیا۔ شعبہ ارضیات کے چیئرمین پروفیسر راشد عمر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر سمیر سرن، سائنٹسٹ جی اور ڈپٹی جنرل منیجر، نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر، نئی دہلی اور مہمانان اعزازی کے طور پر ڈاکٹر امریتا بجاج (ایس بی ایس کالج، نئی دہلی) اور جناب صفات علی، ڈائریکٹر، اورین بائیڈ روکاربن شریک ہوئے۔ کنوینر ڈاکٹر ضیاء الرحمن انصاری نے سیمینار کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ مختلف شعبہ جات میں مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے انضمام کی رفتار تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ پروگرام کی نظامت آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر اضرار احمد نے کی۔ سیمینار کی دو علمی نشستوں میں چھ ماہرین نے خطبات پیش کئے، جن میں ڈاکٹر سمیر سرن، پروفیسر پی کے جوشی (جواہر لعل نہرو یونیورسٹی)، پروفیسر بی ایس چودھری (کروکشیتر یونیورسٹی)، پروفیسر راشد علی (کوآرڈی نیٹر، سینٹر فار اے آئی، شعبہ کمپیوٹر انجینئرنگ، اے ایم یو)، ڈاکٹر امریتا بجاج اور ڈاکٹر صالحہ جمال (شعبہ جغرافیہ، اے ایم یو) شامل تھے۔

خصوصی نظر ثانی-2026

گنتی کے دو یا دو سے زیادہ فارم بھرنا اور جمع کرانا قابل سزا جرم

سب ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سنگیتا گوتم نے ووٹروں کے لیے جاری کی ایڈوائزری

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن/سب ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سنگیتا گوتم نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق یکم جنوری 2026 کی اہلیت کی تاریخ پر مبنی اسمبلی انتخابی فہرستوں کی گہرائی سے نظر ثانی کا عمل جاری ہے۔ بوتھ سطح کے افسران گھر گھر جا کر ووٹروں کو گنتی کے فارم فراہم کر رہے ہیں اور ووٹروں سے گنتی کے مکمل فارم وصول کر رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ جن رائے دہندگان کے نام 2025 کی اسمبلی انتخابی فہرستوں میں ایک سے زیادہ پولنگ اسٹیشن یا اسمبلی حلقہ کے لیے موجود ہیں ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے گنتی کے فارم ایک جگہ پر مکمل کریں اور انہیں بوتھ لیول آفیسر کو فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ووٹر دو پولنگ سٹیشنوں یا اسمبلی حلقوں پر گنتی کا فارم بھرنے کے بعد BLO کو جمع کراتا ہے اور یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ ووٹر نے دو جگہوں پر گنتی کا فارم BLO کو جمع کرایا ہے۔

ایسے ووٹروں کے خلاف عوامی نمائندگی ایکٹ 1950 کی دفعہ 31 کے تحت کارروائی کی جائے گی جس کے تحت ووٹ دینے والے کو 1950 کے سیکشن 43 کے تحت سزا دی جائے گی۔ ایک سال قید یا جرمانہ یا دونوں۔ اس کا ذمہ دار خود ووٹر ہوگا۔